دینی و دنیوی مشکلات کے حل کیلئے خوبصورت تحفہ

اسمِ اعظم

سے مُشکلات کا حَل



دینی و دنیوی مشکلات کے حل کیلئے خوبصورت تحفہ

اسمِ اعظم

سے

مشکلات کا حل

مرتب

ابو الانس قادری

ناشر

اکبر بک سیلرز

زبیدہ سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور

نام کتاب: اسم اعظم سے مشکلات کا حل
مؤلف: ابوالانس قادری
صفحات: 160
تعداد: 1100
ناشر: اکبر بکسیلرز لاہور
قیمت: 80 روپے

نوٹ: اس کتاب کی پروف ریڈنگ بشری بساط کے عین مطابق ہر ممکن طریقہ سے کی گئی ہے مگر اس کتاب میں اگر کوئی غلطی یا کوتاہی آپ ملاحظہ فرمائیں تو ادارہ کو ضرور مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں اس کی درستگی کی جائے۔ ادارہ آپ کی سرپرستی کا ممنون احسان ہوگا۔ (ادارہ)

ضروری نوٹ: کوئی بھی عمل شروع کرنے سے پہلے اپنے اُستاد یا مُرشد سے اجازت لینا ضروری ہے۔

ملنے کا پتہ

ناشر
اکبر بُک سیلرز

زبیدہ سنٹر ۴۰ اُردو بازار لاہور

فہرست

حرفِ آغاز

اللہ تعالیٰ کے مبارک نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی زیادہ مہربان اور نہایت رحم والا ہے نیز اس کے ساتھ ساتھ وہ اپنی تمام مخلوقات کے لئے رحمان ورحیم' یکتا' لاشریک' علیم وخبیر' شافی وکافی اور ہمیشہ سے موجود اور ہمیشہ کے لیے قائم ودائم رہنے والا' ہر شکل صورت سے منزّہ لیکن حسن میں بے مثال' حجابات قدرت اٹھانے والا' ہر شے کا تخلیق کار اور ہر شے میں بلا امتیاز موجود' ہر حاضر وغائب بات سے آگاہی رکھنے والا اور اپنی حکمت وقدرت سے ہر شے کو شفاءِ کاملہ عاجلہ بخشنے والا' جس کی حکمت بے مثال اور ہر شے پر غالب، وہ قادر مطلق' حیّ وقیوم غرضیکہ ہر شے کو ایک مقدار کے ساتھ ہر لمحہ' ہر پل اور ہر گھڑی رکھنے والا ہے۔

اللہ تعالیٰ عزوجل نے اپنا نورِ خاص مجسم شکل میں ''محمد مصطفےٰ ﷺ'' کی صورت میں پوری کائنات کو بخشا اور اسے ہر شے کا وسیلہ، منبع ہدایت، شرک وگمراہی سے پاک کرنے والا، سچائی کا آفتاب منور کرنے والا اور گمراہی کے تمام ستاروں کو بے نور کرتے ہوئے صبح توحید وشفاء کو بے

شک روشن کرنے والا ہے۔اس لئے آپ ﷺ کے بارے میں ارشاد ربانی اس طرح ہوتا ہے کہ:۔

"اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ عزوجل سے ڈرتے رہو اور اس کی طرف وسیلہ تلاش کرو اور اس کی راہ میں جہاد کرو تا کہ تم فلاح پا جاؤ گے۔"

اللہ تعالیٰ عزوجل نے اپنے پیارے محبوب حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے وسیلۂ جلیلہ سے ہمیں قرآن مجید و فرقان حمید کی شکل میں رہتی دنیا تک کے لئے جو ہدایت و شفا بھیجی ہے وہ تعلیمات عمل کے لحاظ سے ہمہ جہت ہیں اس کتاب میں زندگی کے ہر پہلو' ہر شعبے اور ہر امر کے لئے ہدایت وراہنمائی وشفاء کا پورا پورا سامان موجود ہے کوئی امیر ہو یا غریب' بادشاہ ہو یا فقیر' حاکم ہو یا محکوم' جرنیل ہو یا سپاہی' افسر ہو یا ماتحت' غرض کہ معاشرے کے ہر چھوٹے بڑے طبقے کے لئے زندگی گزارنے' عوارض اور تکالیف سے بچنے اور بعد از عوارض و تکالیف لاحق ہونے کے ان سے صحت یابی وشفاء کے لئے بھرپور رہبری اور راہنمائی موجود ہے۔

قرآن مجید و فرقان مجید کی شفاء بنی نوع انسان کے روحانی اور جسمانی دونوں قسم کے امراض کو محیط ہے یعنی اللہ تعالیٰ عزوجل کا یہ کلام جہاں روحانی قلبی امراض کے لئے شفاء ہے وہاں اس میں جسمانی اور ظاہری بدنی امراض وعوارض کے لئے شفاء کاملہ موجود ہے۔

آج کل کے مادی دور میں ہر کوئی شخص کسی نہ کسی پریشانیوں اور

بیماریوں میں مبتلا ہے جس کی وجہ سے وہ ذہنی ٹینشن کا مریض بنا ہوا ہے اور ان بیماریوں کے شافی حل کے لئے دنیاوی ادویات اور ڈاکٹروں و حکیموں کے پیچھے پھر رہا ہے لیکن شفاء پھر بھی نہیں ملتی اس لئے بہتر یہی ہے کہ بندہ اپنے گناہوں کی معافی مانگے اور اللہ تعالیٰ عزوجل کے حضور توبہ کرے اور اسی سے شفاء کے لئے مدد مانگے تاکہ بفضلہٖ ان اعمال کے کرنے سے اسے شفاء کاملہ اور عاجلہ جلد از جلد مل سکے اور وہ عوارض سے پاک زندگی گزارنے کے قابل ہو سکے عاجز کی یہی دُعا ہے اور اس کتاب کے تالیف کرنے کا مقصد و منشاء بھی یہی ہے۔ آخر میں ذاتِ باری تعالیٰ کی بارگاہ سے یہ اُمید رکھتا ہوں کہ وہ اس کتاب کے طفیل اپنے پیارے حبیب محمد مصطفیٰ ﷺ کے درود ہائے مبارکہ کے توسل سے تمام روحانی و جسمانی مشکلاتوں، پریشانیوں اور بیماریوں سے نجات کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

طالبِ دُعا

ادارہ



پیمانہ اوراد و وظائف

☆ سب سے پہلے انسان کو اپنا یقین و توکل ذات باری تعالیٰ پر لوہے کی لٹھ کی مانند مضبوط کرنا چاہیئے اور اس بات کو دل و دماغ میں پختہ کر لینا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ عزوجل ہی وہ ذات ہے جس کی طرف سے میرے اوپر یہ آزمائش نازل ہوئی ہے اور وہی ذات اس ابتلاء و آزمائش سے بتوسل آقائے رحمت حضور نبی کریم ﷺ نجات دینے والی ہے اور اس ابتلاء و آزمائش میں وہی ذات کافی وشافی اور رحمان ورحیم وکریم ہے۔

☆ جو کچھ بھی اللہ تعالیٰ عزوجل سے مانگا جائے وہ بوسیلہ محبوب رب العالمین جناب احمد مجتبےٰ محمد مصطفےٰ ﷺ' آقائے رحمتِ دوجہان مانگا جائے کیونکہ اس کے بغیر وہ التجا اور فریاد بارگاہ الٰہی میں نہیں پہنچتی فرمان رسول اللہ ﷺ ہے کہ کوئی دُعا یا فریاد اس وقت تک عرش الٰہی پر نہیں پہنچتی جس کے ہمراہ میرے اوپر درود وسلام شامل نہ ہو وہ آسمان اور زمین کے درمیان لٹکی رہتی ہے اس لئے

کثرت درود پاک اختیار کرنا بے حد ضروری ہے تاکہ شفاعت رسول اللہ ﷺ کے حقدار بن جائیں۔

☆ رزقِ حلال کمائے اور رزق حلال کھائے حرام روزی سے بچے حرام لباس سے بھی بچتا رہے رزق حلال کے ضمن میں مشکوٰۃ شریف کی ایک حدیث مبارکہ ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس بدن کو حرام غذا دی گئی وہ جنت میں داخل نہ ہوگا۔

☆ اپنی جسمانی طہارت و پاکیزگی کا ہر طرح سے خیال رکھے مسلم شریف کی حدیث پاک ہے حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ پاکیزگی نصف ایمان ہے۔

☆ نماز پنجگانہ باجماعت کا پابند ہو۔ بخاری شریف کی حدیث پاک ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ بتاؤ اگر تم لوگوں میں کسی کے دروازے پر نہر ہو اور وہ اس میں روزانہ پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو تو کیا اس کے بدن پر کچھ میل باقی رہ جائے گی؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہ نے عرض کیا ایسی حالت میں اس کے بدن پر کچھ میل باقی نہ رہے گا۔ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا بس یہی کیفیت پانچوں نمازوں کی ہے

اللہ تعالیٰ ان کے سب گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

☆ جھوٹ سے پرہیز کرے ہر معاملے میں سچ بولے کیونکہ جھوٹ بولنے کی عادت روحانی قوت کے حصول میں مانع ہے۔ مسلم شریف کی حدیث پاک ہے کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور سرور کائنات ﷺ نے ارشاد فرمایا "سچ بولنا نیکی ہے اور نیکی جنت میں لے جاتی ہے اور جھوٹ بولنا فسق و فجور ہے اور فسق و فجور جہنم میں لے جاتا ہے۔

☆ عمل پڑھتے ہوئے شیطانی وسوسے اور فاسد خیالات کو اپنے قلب سے دور کیا جائے اور جس کام کے لیے پڑھ رہا ہے اوّل سے آخر تک اس کا خیال رکھے اور ترکیب عمل اچھی طرح سے معلوم کرے۔

☆ کسی جگہ تنہائی میں جو جگہ پاک صاف ہو وہاں پر بیٹھ کر عمل کرے اور کسی کو اس جگہ پر مداخلت نہ کرنی چاہیئے اپنے گھر کا ایک حصّہ علیحدہ سے اس مقصد کے لیے منتخب کرے۔

☆ عمل کا آغاز کرتے ہوئے اور عمل ختم کرنے کے بعد کسی سے اس کا تذکرہ نہ کرے کہ فلاں کے لیے یہ عمل کیا ہے۔

☆ عامل ہر طرح کے ناجائز کام کرنے سے پرہیز کرے اور کسی انسان اور حیوان کو ناجائز تکلیف نہ دے۔

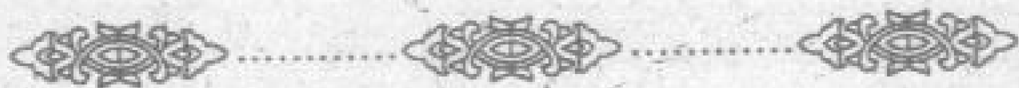
☆ فسق وفجور سے پرہیز کرنا بہت ضروری ہے ورنہ اس کی محنت ضائع جائے گی اور خواہ مخواہ عامل اس عمل کی بدنامی کا باعث بنے گا۔

☆ باوضو ہو کر قبلہ رخ بیٹھے قلب اور حوالی قلب میں جہاں تک ہو سکے خشوع وخضوع پیدا کرے ورنہ مطلوبہ مقصد میں کامیابی نہ ہوگی یعنی روحانی فیوض سے محروم رہے گا۔

☆ جس مقصد کے لیے کوئی تعویذ دیا ہے جب وہ کام ہو جائے تو عامل تعویذ دیتے وقت ہدایت کرے کہ تعویذ کو قبرستان میں دفن کر دے یا جاری پانی میں ڈال دے بے ادبی ہرگز نہ کرے۔

☆ تکبر، دھوکہ دہی، خودنمائی، غیبت، ریاکاری اور بے ہودہ باتوں سے عامل ہر وقت دُور رہے اور اس سے پرہیز کرے۔

☆ نقش یا تعویذ کی جو زکوٰۃ یا ہدیہ مقرر ہو وہ عمل سے پیشتر ادا کی جائے۔



عمل شروع کرنے سے پہلے ضروری امر

سب سے پہلے دو رکعت نماز نفل حاجت پڑھ کر اللہ تعالیٰ عزوجل سے توفیق و استعابت اور منظوری کے لئے سات یا گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھ کر اس کا ثواب حضور رسول کریم ﷺ، آل اولاد و والدین نبی ﷺ، اولیاء امت، مسلمین اور مسلمات اور اپنے والدین کو بخش کر بوسیلہ جناب احمد مجتبےٰ محمد مصطفےٰ آقائے دو جہاں ﷺ انتہائی حضوری قلب اور خشوع و خضوع سے دُعا مانگیں اور پھر اس عمل یا وظیفہ کا ورد شروع کیا جائے تا کہ اس کے اثرات سے کماحقہ استفادہ ہو سکے۔

نوٹ:۔ بعد از حل وشفاء بندۂ عاجز اور اس کے والدین اور بزرگان سلسلہ کے حق میں دعائے خیر سے نوازیں۔ از حد شکریہ)



اسم اعظم

اسم اعظم دراصل اللہ تعالیٰ کا وہ صفاتی یا ذاتی نام ہے جسے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کے ساتھ خصوصی تعلق پیدا ہو جاتا ہے نیز معرفت کے دروازے کھل جاتے ہیں۔

اللہ کا ذاتی نام اور ہر صفاتی نام اس کی ایک خاص شان کا مظہر ہے جو شخص اللہ تعالیٰ کو جس شان یعنی جس صفاتی نام سے پکارتا ہے اللہ تعالیٰ اپنی اس شان کے فیوض و برکات سے اسے نواز دیتا ہے اور اپنی اس خاص شان کا راز اس پر کھول دیتا ہے یعنی اگر کوئی شخص اللہ تعالیٰ کو رحمٰن کہہ کر پکارتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے مالا مال کر دیتا ہے اور اس کا وجود دوسروں کیلئے باعث رحمت بنا دیتا ہے۔

اسم اعظم تلاش کرنے کا ایک عام اصول پیش کرتا ہوں کہ جس آیت یا لفظ میں اللہ تعالیٰ شان معبودیت، شان رحمانیت، شان قیومیت، شان صمدیت، شان قدرت، شان جلالیت، شان علویت، شان بدیعت، شان لطافت کا اظہار ہوتا ہو وہ لفظ یا آیت اسم اعظم ہوگی۔

مثلاً اللہ تعالیٰ معبود ہے۔ ہم اس کی عبادت کرتے ہیں اس لئے لفظ اللہ یا ایسی آیت جس میں یہ لفظ ہو کہ اللہ ہمارا معبود ہے وہ اسم اعظم ہے لہٰذا لفظ اللہ اور لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اسم اعظم ہے۔

ایسے ہی اللہ اپنی مخلوق پر ہر وقت رحم کرتا ہے۔ لہٰذا لفظ رحمٰن اور رحیم یا ایسی آیت جس سے رحمت باری کا مفہوم ظاہر ہو وہ اسم اعظم ہوگی۔ اسی طرح اللہ ہمیشہ سے قائم دائم اور زندہ ہے لہٰذا جو شخص اسے حَیٌّ الْقَیُّوْمُ کہہ کر پکارتا ہے وہ اسے ہمیشہ کیلئے قائم دائم کر دیتا ہے۔ لہٰذا یہ لفظ اور ایسی آیت جس سے قائم اور ہمیشہ زندہ رہنے کا مفہوم نکلے وہ اسم اعظم ہوگی۔ اسی طرح اس کی ایک اور شان یہ ہے کہ ہر چیز کا خزانہ اس کے پاس ہے یعنی اسے کسی چیز کی ضرورت نہیں۔ چنانچہ وہ ہر لحاظ سے بے نیاز اور مالا مال ہے۔ لہٰذا لفظ اَللّٰہُ الصَّمَدُ اسم اعظم ہوا۔ اس لئے جو اسے اَللّٰہُ الصَّمَدُ یعنی یہ کہتا ہے کہ تو میرا بے نیاز معبود ہے تو وہ اسے بے نیاز بندہ بنا دیتا ہے۔ ایسے ہی لفظ یا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام، یا لَطِیْفُ یا چند دیگر کلمات ہیں جو اسم اعظم ہیں کیونکہ ان الفاظ میں اللہ تعالیٰ کی ایک خصوصی شان مضمر ہے جو ان الفاظ کے پڑھنے سے ظاہر ہوتی ہے۔ لہٰذا اسماء عظام کو کثرت سے پڑھنے کے بعد جو دعا بھی اللہ کے حضور کی جائے گی وہ ان شاء اللہ تعالیٰ قبول ہوگی۔

اسم اعظم کے فوائد دنیاوی

تسخیر خلائق

اس کے لئے ہر روز باطہارت اس نقش مبارک کی زیارت صبح سورج طلوع آفتاب اس کی طرف رخ کر کے کرے اور اس وقت سورۃ الحمد شریف و آیت الکرسی اکیس اکیس مرتبہ اور اسم الٰہی اللّٰہ چھیاسٹھ مرتبہ مع درود پاک ذیل گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے تو بفضلِ باری تعالیٰ بہت جلد مخلوق مقبول خدا بن جائے، ہر شخص نہایت عزت و آبرو سے پیش آئے اور دلی محبت کی نگاہ سے دیکھے اور ہر جائز امر و حکم بجا لائے۔

درود پاک:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

وضع حمل میں آسانی

اس کے لئے اس نقش کو ہرن کی جھلی پر گلاب و زعفران سے بنا کر

اس پر سورۃ الحمد شریف اکتالیس مرتبہ، آیت الکرسی اکتالیس مرتبہ، اسم الٰہی یااللہ گیارہ سو مرتبہ، اول و آخر درود شریف ذیل اکتالیس اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کر کے حاملہ عورت کے گلے میں ڈالیں۔

وضع حمل بفضلِ باری تعالیٰ نہایت آسانی سے ہو اور زچگی کی تکالیف سے عورت محفوظ و مامون رہے۔

درود پاک:۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِهَا وَعَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِهَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِيَائِهَا وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ وَّخَلَائِقَ

برائے مرگی

اگر مرگی والے کو ہرن کی جھلی پر زعفران وگلاب سے بنا کر اس پر ایک سو ایک مرتبہ سورۃ الحمد شریف مع وصل بسم اللہ شریف، آیت الکرسی ایک سو ایک مرتبہ، اسم الٰہی یااللہ چھ سو چھیاسٹھ مرتبہ بمعہ اول و آخر درود شریف ذیل اکتالیس اکتالیس مرتبہ پڑھ کر اس کے گلے میں باندھ دیں۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم مرگی والے مریض کو اس عمل کی بدولت شفاء کاملہ نصیب ہوگی۔

درود پاک:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ
مَّائَۃَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّۃٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ

آسیب زدہ، جنات وبھوت وغیرہ

اس نقش کو ہرن کی جھلی پر زعفران وگلاب سے بنا کر اس پر سورۃ الحمد شریف مع وصل بسم اللہ شریف تین سو تیرہ مرتبہ، آیت الکرسی ایک سو ایک مرتبہ جس میں جزو آیت مبارکہ:۔

وَلَا یَؤُدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

ہر مرتبہ سات دفعہ دھرانا ہے اول وآخر درود شریف ذیل پڑھ کر دم کریں، خوشبو لگائیں، موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈالیں اور اس کے کانوں میں اللہ اکبر کی صدائیں لگائیں۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم آسیب، جن، بھوت، پریت وغیرہ بھاگ جائے گا اور دوبارہ نہ آئے گا۔

درود پاک:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ بِعَدَدِ مَا جَمِیْعِ
الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَّبِعَدَدِ کُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا

روحانی مدارج کے لئے

اس نقش کو ساعت شمس میں چاندی کی لوح پر باوضو حالت میں کندہ کروائیں اور پھر اس نقش کو رات کو بعداز نماز عشاء اپنے سامنے رکھ کر اول و آخر درود پاک تسخیر اکیس، اکیس مرتبہ، سورہ فاتحہ بمعہ بسم اللہ شریف اور آیت الکرسی گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر اسم الٰہی یااللہ کا ذکر اس قدر کثرت سے کریں کہ حال غالب آجائے اور اپنی ہوش نہ رہے لیکن اس سے پہلے ذیل میں دی گئی دُعائے خلوت خشوع وخضوع سے ضرور سات مرتبہ مانگیں، پھر نظارۂ الٰہی اور روحانی کشف سے مستفید ہوں لیکن یاد رہے کہ یہ کام خلوت میں کیا جائے اور پرہیز جلالی و جمالی، امور شرعیہ اور نماز پنج وقتہ کی پابندی لازمی طور پر کی جائے۔

اس کے علاوہ بھی اس اسم کے بے شمار فوائد ہیں جن سے فقیر نے نہ صرف خود فائدہ اٹھایا ہے، بلکہ دوسروں کو بھی فائدہ پہنچایا ہے جو بیان سے باہر ہیں لیکن یہ عمل روحانی اصطلاح کے لئے جن باتوں کا تقاضا کرتا ہے اس کے لئے کسی کامل بزرگ کا ہاتھ سر پر ضرور ہونا چاہیے وگرنہ اس میدان میں بڑے بڑے رہ جاتے ہیں اور ماسوائے کفِ افسوس کے کچھ حاصل نہیں ہوتا (روحانی مدارج کا عمل بغیر فقیر یا کسی کامل ترین بزرگ کی اجازت کے کسی بھی صورت نہ کیا جائے، ورنہ ہر قسم کے نقصانات وغیرہ کا خود ذمہ دار

ہوگا)۔

نقش:۔

اسرافیل عزیز متکبر

جبرئیل حیی قیوم

الدارۃ المکنونۃ

والجوہرۃ المصونۃ

دائرۃ الاسم الاعظم

بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ رب العلمین

الرحمن الرحیم ملک یوم الدین

ایاک نعبد و ایاک نستعین

اھدنا الصراط المستقیم

صراط الذین انعمت علیھم غیر المغضوب علیھم

ولا الضالین

اللہ

عزرائیل شدید منتقم

میکائیل جلیل جمیل

دُعائے خلوت

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَاسَئَلَكَ بِهٖ جِبْرَئِیْلُ عِنْهُ عَرْشِكَ
الْعَظِیْمِ اَنْ تَسْخَرَلِیْ مَلَائِتِكَ الْكِرَامِ خُدَّامِ هٰذِهٖ
الْاَسْمَآءِ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْلِیْ كَسْفِیَائِیْلُ وَدَرْدِیَائِیْلُ

وَشَخِیَائِیْلُ وَطَوْطِیَائِیْلُ وَرَوْقِیَائِیْلُ وَسَمْعِیَائِیْلُ

وَطَغْتَائِیْلُ وَجِبْرَائِیْلُ وَمِیْکَائِیْلُ وَسَمْسَائِیْلُ

وَصَرْفِیَائِیْلُ اَجِیْبُوْا اَیُّهَاءَ الْمُلُوْکَ وَالرُّؤَسَاءَ وَاَعِیْنُوْنِیْ

عَلٰی قَضَاءِ حَوَائِجِیْ بِحَقِّ مَاتَعْلَمُوْنَ مِنْ عَظِیْمِ سِرِّ اللّٰهِ

وَبِحَقِّ هٰذَ الْاِسْمِ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ بِعِلْمِكَ

وَ قُدْرَتِكَ عَلَی الْخَلَائِقِ وَبِاِسْمِكَ الْعَظِیْمِ الْكَبِیْرِ

الْمُتَعَالِیْ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ الْاِسْمُ الَّذِیْ فَضَّلْتَهٗ سَاعِرِ الْاَسْمَاءِ

اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ هٰذِهِ الْاَرْوَاحِ وَاَنْ یَّاتُوْنِیْ فِیْ نَوْمِیْ

اَوْیَقْظَتِیْ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ" یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ

مستجاب الدعوات

جو کوئی نیکی کی طرف مائل ہو اللہ تعالیٰ سے لو لگانی چاہتا ہو اور یہ خواہش رکھتا ہو کہ وہ مستجاب الدعوات ہو جائے' اسرارِ الٰہی اس پر منکشف ہو جائیں جو بھی جائز کام ہوں اللہ تعالیٰ عزوجل کے حضور دُعا مانگنے سے پورے ہو جائیں تو اس مقصد کے لئے ذیل کا عمل کرے۔

جو کوئی بھی اس عمل کو مکمل یکسوئی اور توجہ کے ساتھ کرے گا تو پھر انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم اُسے کسی کی حاجت نہیں رہے گی، وہ مستجاب الدعوات ہو جائے گا اللہ تعالیٰ عزوجل اُس پر اپنا خصوصی فضل وکرم نازل

فرمائے گا، یہ چالیس یوم کا عمل ہے اس کو پڑھنے کے لیے مصمم ارادہ اور تیاری اس طرح سے کرے کہ چونکہ یہ عمل رات کو پڑھنے کا ہے اس لیے دن میں سو رہے تاکہ رات کو عمل کرتے وقت نیند تنگ نہ کرے اس کے بعد کسی ایسی جگہ پر تنہائی کی حالت میں بیٹھے کہ جہاں کسی کی مداخلت نہ ہو جمعرات کی رات کو نماز عشاء کی ادائیگی کے بعد اعوذ باللہ اور بسم اللہ شریف پڑھ کر سورۂ یٰسین شریف پڑھنی شروع کرے پہلی مبین تک پڑھے اور پھر سات مرتبہ سورۂ الحمد اور بہتر بار اسم الٰہی ''یا باسط'' پڑھے اسی طرح ساتوں مبین تک الحمد شریف اور اسم الٰہی ''یا باسط'' اسی تعداد میں پڑھے اس کے بعد گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ عزوجل سے اپنے مقصد کی کامیابی کے لیے دُعا مانگے چالیس یوم تک بلاناغہ یہ عمل کرے بفضل باری تعالیٰ جو کچھ بھی جائز باری تعالیٰ سے مانگے گا اللہ تعالیٰ عطا فرمائے گا بارگاہ الٰہی میں مقبول ہو گا اللہ تعالیٰ دین و دنیا کی نعمتیں عطا فرمائے گا، گناہوں کی معافی عطا فرمائے گا، ہر طرح کی خوشی اور راحت حاصل ہوگی۔

مشکلات اور مہمات کا حل

ایسے مشکل کام جو انسانی سوچ اور تدبیر سے باہر ہوں یا کوئی ایسی مہم درپیش آ گئی ہو جس کا حل ہونا بہت ہی مشکل نظر آتا ہو تو 40 روز تک اس وظیفہ کو 12500 مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ ان شاء اللہ جو کام بگڑا ہوا ہو

اس میں جان پڑ جائے گی۔ جو مشکل بھی درپیش ہو گی حل ہو جائے گی۔ ایک عامل کا قول ہے کہ اگر کسی کو سخت مہم بھی درپیش ہو تو اسے چاہیے کہ وہ اس کے اہل خانہ مل کر 41 ہزار مرتبہ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ کا ورد کر کے اللہ کے حضور دعا مانگیں۔ 3 روز تک اس ورد کو بدستور جاری رکھیں۔

ان شاء اللہ سختی دور ہو گی اور مہم سر ہو جائے گی۔ اس کے علاوہ جو شخص اس وظیفے کا اکثر ورد کرتا ہے اللہ اس کی مشکلات کو آسان فرما دیتا ہے اور اس کی مہمانت پر اسے قابو بخشتا ہے۔

شدید بیماری میں شفائے کاملہ

اگر کوئی شدید قسم کی بیماری میں مبتلا ہو جو کہ جان لیوا ہونے کا خطرہ ہو تو بیمار باوضو حالت میں ہر وقت بکثرت یہ اسم پاک پڑھا کرے۔ اگر خود نہ پڑھ سکے تو کوئی دوسرا 1100 مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور مریض کو پلا دے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ مریض میں زندگی کی لہر دوڑ جائے گی۔ اللہ تعالیٰ اس اسم پاک کی برکت سے شفائے کاملہ نصیب فرمائے گا۔

ایک اور قول کے مطابق اگر کوئی بیمار روزانہ پڑھے تو اس کا مرض دور ہو جائے اور شفائے کاملہ نصیب ہو۔ اگر پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے یا کسی سے دم کرائے تو 70 مرتبہ پڑھ کر دم کرنے سے پروردگار عالم مرض کو رفع کر دیتا ہے اور بہت جلد شفایابی حاصل ہوتی ہے۔ قلب کو تقویت ملتی ہے

اور صحت قائم رہتی ہے چونکہ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ اسم اعظم ہے اس لئے ہر طرح کے جسمانی اور روحانی امراض میں شفایابی کیلئے باوضو حالت میں بکثرت پڑھنے سے بہت ہی زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔

اعصابی نظام کو برقرار رکھنا

جسم کا اعصابی نظام بہت اہم ہے اس میں نقص پڑنے سے جسم کے کسی حصے کے بیکار ہونے کا خطرہ لاحق ہوجاتا ہے۔ اس لئے اعصابی نظام کو برقرار رکھنے کیلئے یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ کو روزانہ 4100 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لینا چاہیے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے رہنا چاہیے تو اللہ تعالیٰ مہربانی فرمائے گا۔

شفائی خواص

یہ اسم مبارک بھی بے شمار شفائی خواص کا حامل ہے اس اسم پاک کی ایک خاصیت یہ ہے کہ اگر کوئی بیمار کثرت سے اس کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ بہت جلد اسے شفا عطا فرمائے گا۔ اگر بیماری کی حالت ایسی ہو کہ وہ مرض کے غلبے اور شدت کی وجہ سے خود نہ پڑھ سکتا ہو تو دوسرا شخص باوضو حالت میں بیمار کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتے ہوئے اعداد کے مطابق پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ شفا حاصل ہوگی۔

برائے وسعت رزق اور فقر و فاقہ کے دفعیہ کے لئے

محتاجگی اور فقر و فاقہ کو مٹانے اور رزق میں بے پناہ اضافہ کے لئے ذیل کا نقش معظم اخذ کردہ فقیر بحکم مرشدی سیّد محمد علی شاہ قادری مدنی بے حد نافع اور مفید ہے۔

اس مقصد کے لئے دو رکعت نماز نفل حاجت استجاب الرزق بوقت چاشت اس طرح ادا کریں کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کافرون سات مرتبہ اور سورۂ اخلاص گیارہ مرتبہ پڑھ کر سلام پھیریں پھر اسم الٰہی:۔

یَا اَللّٰہُ یَارَزَّاقُ یَاوَاسِعُ یَامُعْطِیُّ

ایک ہزار ایک صد گیارہ مرتبہ پڑھ کر ذیل کا نقش سفید کاغذ پر زعفران وگلاب سے تیار کریں اور اسے موم جامہ کر کے اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم اس عمل کی بدولت رزق میں اضافہ ہو گا اور ہر قسم کی محتاجی سے نجات مل جائے گی۔

نوٹ:۔ اس نقش کا ہدیہ اکیاون روپیہ غرباء میں تقسیم کر دیں اور نیاز حضور غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ حسب توفیق تقسیم کر دیں۔

نقش:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جبرائیل — میکائیل

یا اللہ یا معطی — یا اللہ یا رزاق

۳۸۳۱۵۹	۳۸۳۱۶۵	۳۸۳۱۴۰	۳۸۳۱۴۶	۳۸۳۱۵۲
۳۸۳۱۴۱	۳۸۳۱۴۷	۳۸۳۱۵۳	۳۸۳۱۶۰	۳۸۳۱۶۱
۳۸۳۱۵۴	۳۸۳۱۵۶	۳۸۳۱۶۲	۳۸۳۱۴۲	۳۸۳۱۴۸
۳۸۳۱۶۳	۳۸۳۱۴۳	۳۸۳۱۴۹	۳۸۳۱۵۰	۳۸۳۱ ۷
۳۸۳۱۴۵	۳۸۳۱[illegible]	۳۸۳۱۵۸	۳۸۳۱۶۴	۳۸۳۱۴۴

عزرائیل

جاڑا کا بخار

جاڑے بخار کے دفعیہ کے لئے ذیل کا عمل بے حد مجرب، فائدہ مند اور کارگر ہے

اس مقصد کے لئے کسی چھوٹے سفید کاغذ پر باوضو حالت میں زعفران و گلاب سے اسم الٰہی یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ لکھیں اس کی گولی بنائیں اور مریض کو کھلا دیں۔ بعد ازاں ایک سفید کاغذ پر زعفران و گلاب سے ذیل کا رقعہ حضور غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ تحریر کر کے مریض کے گلے میں ڈال

دیں۔انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم اس عمل کی بدولت جاڑا بخار بہت جلد غائب ہو جائے گا۔

رقعہ:۔

برادرم تپ را غلام میراں محی الدین غوث الثقلین آنکہ اگر درد و بخار خود (فلاں بن فلاں) خواہی ماند فرد اور گور قاضی خوار گرفتار خواہد شد خبر کردن شرطست بگریز بگریز بگریز

نوٹ:۔فلاں بن فلاں کی جگہ اپنا اور اپنی والدہ کا نام لکھیں۔

آسیب کو دفع کرنے کا عمل

دفعیہ آسیب کے لئے ذیل کا عمل بے حد نافع اور اکسیر ہے۔

اس مقصد کے لئے ذیل کا نقش چینی کی رکابی پر زعفران وگلاب سے لکھ کر پانی سے دھو کر مریض کو نہ صرف پلائیں بلکہ اس کے چھینٹے بھی اس کے منہ پر ماریں۔انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم صبح و شام اکیس یوم کے عمل سے آسیب سے چھٹکارا مل جائے گا نہایت مجرب اور مفید ہے۔

نقش:۔

بحق	یااللہ	العلی	العظیم
ا	اا	اا	۵ھ

علاج مزمن بخار

جو کوئی بھی مزمن بخار میں مبتلا ہو تو ایسے میں ذیل کا عمل بے حد مفید، نفع بخش اور اکسیر ہے۔

اس مقصد کے لئے اول و آخر درود شریف شفاء سات سات مرتبہ اور اکیس مرتبہ اسم الٰہی یَا سَلَامُ پڑھ کر مریض پر دم کریں اس عمل کو دن میں سات مرتبہ کرنے سے بخار دفع ہو جائے گا اور دوبارہ بفضلہٖ تعالیٰ نہیں ابھرے گا۔

درود پاک:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِهَا وَعَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِهَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِيَائِهَا وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ وَّخَلَائِقَ

دائمی بخار کا علاج

دائمی بخار کے دفعیہ کے لئے ذیل کا عمل بے حد فائدہ مند، مفید اور نافع ہے۔

اس مقصد کے لئے ذیل کا نقش باوضو حالت میں زعفران وگلاب

سے سفید کاغذ پر روزانہ بنائیں اور سات یوم تک روزانہ ایک نقش کا پانی مریض کو پلائیں۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم اس عمل کی بدولت مریض مکمل شفایاب ہو جائے گا۔

نقش :۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

	اَللّٰہُ
یَامحــــــــــط	
اَللّٰہُ	اَللّٰہُ

علاج برائے کمزوری بینائی

اگر کسی کی بینائی کسی بھی وجہ سے کمزور ہو گئی ہو تو ایسے میں ذیل کا عمل بے حد فائدہ مند اور مفید ہے۔

اس مقصد کے لئے وہ شخص ذیل کا نقش زعفران و گلاب سے بنا کر

اس پر اسم الٰہی ''یَاظَاہِرُ'' گیارہ سو چھ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے موم جامہ کر کے گلے میں پہنے گا۔انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم اس کی بینائی تیز ہو جائے گی اور اسے آشوب چشم سے واسطہ نہ پڑے گا۔

نقش:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۲۶۹	۲۸۳	۲۸۲	۲۷۲
۲۸۰	۲۷۴	۲۷۵	۲۷۷
۲۷۶	۲۷۸	۲۷۹	۲۷۳
۲۸۱	۲۷۱	۲۷۰	۲۸۴

فراخی رزق کے لئے مجرب

فراخی رزق کے لئے ذیل کا عمل بے حد فائدہ مند، نفع بخش اور اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔

اس مقصد کے لئے بعد از نماز عشاء وتر سے قبل دو رکعت نماز نفل بہ نیت استجاب الرزق اس طریق سے پڑھیں کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھیں بعد از سلام پھیرنے کے اول و آخر

درود شریف ذیل گیارہ گیارہ مرتبہ اور اسم الٰہی یَالَطِیْفُ ایک سو انتیس مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ عزوجل کے حضور گڑگڑا کر دعا مانگیں نیز اس کو اپنے ہاتھوں پر دم کر کے گردن کے نزدیک اپنا بایاں ہاتھ پھیر لیا کریں۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم اس عمل مسلسل کی بدولت اللہ تعالیٰ عزوجل بے پناہ اضافہ رزق میں فرمادیں گے آزمودہ اور مجرب نسخہ ہے۔

درود پاک:۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ○ دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ○ اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِي اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ○ سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ○ جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِي الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ ○ شَمْسِ الضُّحٰى بَدْرِ الدُّجٰى صَدْرِ الْعُلٰى نُوْرِ الْهُدٰى كَهْفِ الْوَرٰى مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ○ جَمِيْلِ الشِّيَمِ ○ شَفِيْعِ الْاُمَمِ ○ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ ○ وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ وَجِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى

مَقَامُہٗ وَقَابَ قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُہٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُہٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُہٗ ○ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ رَاحَۃِ الْعَاشِقِیْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ سِرَاجِ السَّالِکِیْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسَاکِیْنَ ○ سَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَیْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَیْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَی الثَّقَلَیْنِ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰہِ نُوْرٍ مِّنْ نُوْرِ اللّٰہِ ○ یٰاَیُّھَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا ○

فراخی رزق اور روزگار کے حصول کے لئے

فراخی رزق اور روزگار کے حصول کے لئے ذیل کا عمل بے حد مفید، اکسیر اور مجرب ہے۔

اس مقصد کے لئے روزانہ بعد از نماز عشاء اول و آخر درود شریف

ذیل گیارہ گیارہ مرتبہ سورۂ مزمل، گیارہ مرتبہ اور اسم الٰہی "یَامُغْنِیُّ" گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ عزوجل کے حضور دُعا مانگا کریں۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم چالیس یوم کے اندر اندر اس عمل کی بدولت جو بھی مقصود ہوگا وہ حاصل ہو جائے گا۔

درود پاک:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِیْلَتِیْ اَدْرِکْنِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

رزق کی فراخی کے لئے

فراخی رزق کے لئے ذیل کا عمل بے حد نافع اور اکسیر ہے۔

اس مقصد کے لئے نوچندی جمعرات کو ساعت شمس یا مشتری میں ذیل کا نقش چاندی کی لوح پر نقش کریں اور اس پر اول وآخر درود شریف تاج سات، سات مرتبہ اور اسم الٰہی "یَامُغْنِیُّ" گیارہ سو بیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس کو اپنے پاس بٹوے میں رکھیں۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم اس عمل کی بدولت بہت جلد رزق میں فراوانی پردۂ غیب سے ہو جائے گی اور کبھی بھی محتاجی نہ آئے گی۔

نقش:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۳۶۸	۳۶۲	۳۷۰
۳۶۹	۳۶۷	۳۶۴
۳۶۳	۳۷۱	۳۶۶

اُجِبۡ یَامَائِیۡلُ اُجِبۡ

حاکم کومہربان کرنا

اگر کسی کو حاکم وقت سے کوئی کام ہو تو وہ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد 700 مرتبہ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے اور پھر حاکم کے پاس جائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ حاکم کا دل اس کیلئے مسخر ہو جائے گا۔ وہ مہربانی سے پیش آئے گا اور حسب توقع پیش آئے گا۔

کسی کو اپنی طرف مائل کرنا

اگر کسی شخص کو اپنی طرف مائل کرنا مقصود ہو تو اس اسم کو خلوت میں بیٹھ کر سحری کے وقت 11 دن تک 2432 مرتبہ روزانہ پڑھیں ان شاء اللہ تعالیٰ جس کسی کو اپنی طرف مائل کرنے کا تصور دل میں کریں گے وہی

مائل ہو جائے گا۔ ایک اور عامل کا کہنا ہے کہ جو صبح صادق سے لے کر سورج نکلنے تک اس اسم کو کثرت سے پڑھے گا ان شاء اللہ اسے تسخیر حاصل ہو گی۔

حکمت اور ڈاکٹری پیشہ میں ناموری حاصل کرنا

ہر حکیم اور ڈاکٹر کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ اس کے ہاتھ میں شفا ہو، جس مریض کا وہ علاج کرے اللہ اسے تندرست کرے۔ اس مقصد کیلئے اس اسم کو روزانہ مطب شروع کرنے سے پہلے 1100 مرتبہ پڑھنا بہت مفید ہے۔ لہٰذا جو ڈاکٹر یا حکیم اسے ہمیشہ پڑھے گا اس کے ہاتھ میں بہت شفا ہو گی۔ ان شاء اللہ ہر مریض شفا پائے گا۔

مقدمات میں حصولِ انصاف

مقدمات میں انصاف کے جلد اور فوری حصول کیلئے اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنا انتہائی کارگر ہے۔ لہٰذا اگر کسی پر کوئی ناجائز مقدمہ بن جائے اور مقدمے میں اس کی حق تلفی ہو رہی ہو تو اسے چاہیے کہ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ کو کثرت سے پڑھے اللہ تعالیٰ مہربانی فرمائے گا۔

طبیعت میں بشاشت کا پیدا ہونا

اگر سستی اور کمزوری کی وجہ سے ہر وقت نیند کا غلبہ طاری رہتا ہو تو ایسی صورت میں اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے سے سستی دور ہو جاتی ہے

جسمانی اعضاء میں قوت و چستی پیدا ہو جاتی ہے۔ نیند اعتدال پر آ جاتی ہے اور طبیعت میں بشاشت پیدا ہو جاتی ہے۔ ایسے ہی جو ہر نماز کے بعد 156 مرتبہ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ کا ورد کرے، اللہ تعالیٰ اس کے تمام عوارض ختم کر دے گا اور اسے تندرستی کی دولت بخش دے گا۔

پریشانی دور ہونا

جو کوئی کسی پریشانی میں مبتلا ہو گیا اور چاہتا ہو کہ اس کی پریشانی دور ہو جائے تو اسے چاہیے کہ وہ باوضو حالت میں بکثرت یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ پڑھے اور پھر بارگاہ الٰہی میں اپنی پریشانی کو رفع کرنے کی غرض سے دعا مانگے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی ہر طرح کی پریشانی اور غم دور ہو جائے گا۔ امام ترمذی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ کو جب کوئی غم پہنچتا تو آپ ﷺ اپنا سر مبارک آسمان کی طرف اٹھاتے ہوئے فرماتے: سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ اور جب دعا میں کوشش کرتے تو فرماتے یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ۔

دولت مندی کا عجیب الاثر عمل

تونگری اور دولت مندی کے لئے ذیل کا عمل عجیب الاثر ہے۔

اس مقصد کے لئے ذیل کا نقش شرف شمس میں تانبے کے پترے پر کندہ کروا کر اس پر اسم الٰہی "یَاغَنِیُّ" ایک ہزار ساٹھ مرتبہ پڑھ کر دم

کریں اور اس نقش کو دوکان میں لٹکا دیں۔اس نقش کا ہدیہ اکتالیس روپے فقراء میں تقسیم کر دیں۔

نقش:۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

۳۵۲	۳۵۸	۳۵۰
۳۵۱	۳۵۳	۳۵۶
۳۵۷	۳۴۹	۳۵۴

حادثہ سے بحفاظت رہنے کا عمل

زندگی میں حادثہ کا پیش آجانا عقل سے بعید نہیں۔اس لئے ایسے کام کرنا جن میں حادثہ ہونے کا خطرہ ہو جیسے ڈرائیور کی ڈیوٹی دینا یا کسی مشین پر کام کرنا،فوجیوں کی سروس عموماً حادثات سے دوچار ہوتی ہے۔اس لئے فوجی سپاہیوں، دریا میں کشتی چلانے والے ملاحوں، بس، کار، رکشا اور انجن ڈرائیوروں کیلئے اس اسم کا ورد بہت مفید ہے۔ان شاء اللہ اسے پڑھنے والا ہمیشہ حادثات سے محفوظ رہے گا۔جو شخص پہاڑی علاقے میں سفر پر جائے تو راستے میں اسے پڑھتا جائے۔ان شاء اللہ زندہ اور صحیح سلامت اپنے گھر واپس آئے گا۔اس کا ورد جانی اور مالی نقصان سے محفوظ رکھتا ہے۔

اس لئے جو شخص اسے روزانہ 100 مرتبہ پڑھتا رہے وہ ہمیشہ پُر سکون اور بحفاظت رہے گا۔

روزگار میں ترقی کے لئے

ترقی روزگار و تجارت کے لئے روزانہ کا یہ عمل بے حد نافع، مجرب اور اکسیر ہے۔

اس مقصد کے لئے روزانہ بعداز نماز عشاء کسی ایسی جگہ پر برہنہ سر کھڑے ہوں جہاں کسی بھی شے کا سایہ وجود پر نہ پڑتا ہو پھر اول و آخر اکیس اکیس مرتبہ درود شریف ذیل اور اسم الٰہی یَامُسَبِّبَ الْاَسْبَاب پانچ سو (۵۰۰) مرتبہ پڑھ کر صدق دل سے اللہ تعالیٰ عزوجل کے حضور دُعا مانگیں۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم اس عمل مسلسل سے روز بروز روزگار یا تجارت میں اضافہ ہوتا جائے گا۔

درود پاک:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

ولادت میں سہولت

اگر کسی حاملہ عورت کو بچے کی ولادت کے وقت شدید قسم کی دردزہ ہوتی ہوتو چاہیے کہ باوضو حالت میں کلمہ طیبہ:۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰه

لکھے اور اول وآخر درود پاک ذیل لکھے:۔

درود پاک:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ زَيَّنَ النَّبِيّٖنَ بِحَبِيْبِهِ الْمُصْطَفٰى وَمَنَّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ بِنَبِيِّهِ الْمُجْتَبٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْوَرٰىؕ اَلْمُسَيَّرِبِهٖ مِنْ فَوْقِ الْعَرْشِ اِلٰى تَحْتِ الثَّرٰىؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَامَضٰى وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَابَقٰى وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْوَرٰى مَدَحْتُكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ اَنْتَ خِيَارُ اللّٰهِ ﷺ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰحَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِؕ وَارِثُ الْاَنْبِيَآءِ رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْوَحْيِ اَحْمَدُ شَفِيْعُ اللّٰهِ ﷺ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ رَسُوْلُ
سَیِّدِ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ وَاِمَامُ الْقِبْلَتَیْنِ شَفِیْعُ الْاُمَمِ
فِی الدَّارَیْنِ فَتَّاحُ فَاتِحُ اللّٰہِ ﷺ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ
اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ
اَلنَّبِیُّ الْمُصْطَفٰی رَسُوْلٌ سِرَاجُ الْعٰلَمِیْنَ مَحْمُوْدٌ
مُطَیَّبُ اللّٰہِ ﷺ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّل امُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلُ اللّٰہِ اَلسَّیِّدُ
الْمُعَلّٰی رَسُوْلٌ نَبِیُّ الْخَافِقَیْنِ قَاسِمُ خَیْرُ خَلْقِ اللّٰہِ ﷺ
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَارَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلُ اللّٰہِ
اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلُ اللّٰہِ اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلُ اللّٰہِ
اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلُ اللّٰہِ اَوْلٰی مِنْ عِبَادِ اللّٰہِ اَفْضَلُنَا
رَسُوْلٌ نَبِیٌّ صَاحِبُ الدَّارَیْنِ خَادِمٌ طَیِّبُ اللّٰہِ ﷺ
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَارَسُوْلُ اللّٰہِ اَلنَّبِیُّ الْمُزَکّٰی رَسُوْلٌ تَاجُ
الْحَرَمَیْنِ اِمْرٌ تَاہٍ تَاجِ طَاہِرُ اللّٰہِ ﷺ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی
حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ
اللّٰہِ ﷺ ھَدَانَا رَسُوْلٌ جَدُّ الطَّیِّبِیْنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ

دَاعٍ مُّطَهَّرُ اللّٰہِ ﷺ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ اَلْمُسْتَغَاثُ
یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ اَلشَّفَاعَاتُ
یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ اَلْمُسْتَغَاثُ
نَبِیٌّ مُّخْتَارٌ مُّرْتَضٰی اِمَامٌ رَّسُوْلٌ مُّقْتَدِی الْاَئِمَّۃِ
الْمَهْدِیِّیْنَ هَادٍ مُّبِیْنُ اللّٰہِ ﷺ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ
اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ
هَدَانَا رَسُوْلٌ ﷺ بِهِدَایَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی مُهْدِی الْاُمَّۃِ مِنَ
الضَّلٰلَۃِ مُهْتَدٍ مُّطِیْعُ اللّٰہِ ﷺ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ
اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ
حَبِیْبُنَا رَسُوْلٌ مُّهْدِی الْاُمَّۃِ مُحَمَّدٌ وَّرَسُوْلٌ صَفِیٌّ
حُجَّۃٌ یَارَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلُ
اللّٰہِ ﷺ اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلُ
اللّٰہِ ﷺ اَلْخَلَاصُ یَا رَسُوْلُ اللّٰہِ مُحَمَّدٌ اَحْمَدٌ حَامِدٌ
مَّحْمُوْدٌ مَّحْبُوْبٌ مُّحِبُّ اللّٰہِ وَمُحِبُّنَا رَسُوْلٌ كَرِیْمُ اللّٰہِ
مَرْضِیٌّ حَبِیْبُنَا رَسُوْلٌ كَرِیْمٌ مُّرْتَضٰی خَلِیْفَۃُ اللّٰہِ ﷺ
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ رَسُوْلُنَا رَسُوْلٌ عَلَى الدَّوَامِ
نَبِيٌّ طٰهٰ يٰسٓ قَائِمٌ حَامِدُ اللّٰهِ ﷺ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى
حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلُ
اللّٰهِ ﷺ اَمِيْرُنَا رَسُوْلٌ وَّنَبِيٌّ كَرِيْمٌ مُّحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
اِسْمُهٗ اَحْمَدٌ نَاصِرٌ كَلِيْمُ اللّٰهِ ﷺ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى
حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلُ
اللّٰهِ ﷺ اَلْمُسْتَغَاثُ يَارَسُوْلُ اللّٰهِؐ اَلْمُسْتَعَانُ يَارَسُوْلُ
اللّٰهِ ﷺ اَلشَّفَاعَاتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِؐ اَلْخَلَاصُ يَارَسُوْلَ
اللّٰهِؐ مُعِيْنُنَا رَسُوْلٌ وَّدُرٌّ نَبِيٌّ اَلْيَاسِيْنِ اِمَامٌ اَمِيْنُ
اللّٰهِ ﷺ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مُصَدِّقُنَا رَسُوْلٌ
وَّحَبِيْبٌ نَبِيٌّ مُّزَّمِّلٌؐ بَيَانٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلْمُسْتَغَاثُ
اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَارَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ شَاهِدُنَا شَافِعُنَا رَسُوْلٌ وَّنَبِيٌّ مُّدَّثِّرٌ
صَاحِبُ الْقُرْاٰنِ نُوْرُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ
تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ
اَلْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَعَانُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ
اَلشَّفَاعَاتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْخَلَاصُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ

مُذَکِّرُنَا رَسُوْلٌ مُّعَطَّرُ الرُّوْحِ مُطَهَّرُ الْجِسْمِ بَارٌّ جَوَّادُ
اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ سُلْطَانُ الْاَنْبِیَاءِ
وَبُرْهَانُ الْاَصْفِیَاءِ مُفَخَّرُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْفُرْقَانِ
عَلِیٌّ مَّکِّیٌّ شَکُوْرُاللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰهِ
تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِمَامُ
الْاَتْقِیَاءِ نَاصِرُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْکَوْثَرِ مُرَبٍّ مَّدَنِیٌّ
مُّنِیْرُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ
اللّٰهِ اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ
اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ سِرَاجُ الْاَوْلِیَاءِ ضِیَاؤُنَا رَسُوْلٌ
صَاحِبُ الْمِیْزَانِ اَبْطَحِیٌّ قَرِیْبُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی
حَضْرَۃِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ
اللّٰهِ بُرْهَانُ الْاَصْفِیَاءِ رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْبُرَاقِ سَیِّدُ
الْقَوْمِ عَرَبِیٌّ یَتِیْمُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰهِ
تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ شَفِیْعُنَا
رَسُوْلٌ مُّجْزِیٌّ مَّهْدِیٌّ قُرَیْشِیٌّ شَهِیْدُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ
اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَعَانُ
يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلشَّفَاعَاتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْخَلَاصُ
يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِمَامُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَزِيْنَةُ الْاَنْبِيَاءِ
وَالْمُرْسَلِيْنَ وَوَسِيْلَتُنَا رَسُوْلٌ خَادِمُ الْفُقَرَاءِ
حِجَازِيّضْ نَّذِيْرُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ
تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ خَتْمُ
الْاَنْبِيَاءِ اَحْمَدُ وَخَاتِمُ النَّبِيّٖنَ رَسُوْلٌ مَّاحِيَ الْكُفْرِ
وَالْبِدْعَةِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ
اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ
صَدَقَ رَسُوْلُنَا مُرْسَلٌ مُّتَوَسِّطْ رَّسُوْلٌ رَّحِيْمُ اللّٰهِ
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
اَلْمُسْتَعَانُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلشَّفَاعَاتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ
اَلْخَلَاصُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ سَيِّدُنَا رَسُوْلٌ مُّسْتَغِيْثٌ مُّتَصِدُ
حَلِيْمُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِغِثْنَا يَارَسُوْلَ الثَّقَلَيْنِ
اَنْتَ حَقٌّ مُّبِيْنُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ۔ ۳ بار ہر کلمہ

خوانده شود اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ
یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُشَفَّعُ یَارَسُوْلَ
اللّٰہِ وَاعِظُنَا رَسُوْلٌ وَّرَسُوْلُہٗ الْمُجْتَبٰی صَاحِبُ الرِّسَالَۃِ
اَوَّلٌ قَدِیْمٌ حَبِیْبُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ
تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ
اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ
اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ
اَکْرَمُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الشَّرِیْعَۃِ وَکَاشِفُ الْغُمَّۃِ اٰخِرٌ
عَزِیْزُ اللّٰہِ ﷺ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَھْلُ التَّقْوٰی
وَبُرْھَانَ الْاَتْقِیَاءِ رَشِیْدُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الطَّرِیْقَۃِ
شِفَآءٌ فَصِیْحُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اٰمَنَّا بِکَ اَنْتَ
نَبِیُّنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْحَقِیْقَۃِ مُضَرِیٌّ بَشِیْرٌ نَّذِیْرُ اللّٰہِ
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ
اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ
اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اِمَامُ الْاُمَمِ مُقَدَّمُنَا رَسُوْلٌ

صَاحِبُ الْمَعْرِفَةِ بُرْهَانٌ رَحْمَةُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى
حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ
اللّٰهِ كَبِيْرُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْمِنَّةِ ظَاهِرٌ كَرِيْمُ اللّٰهِ
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَارَسُوْلُ اللّٰهِ سَنَدُ الْعَاصِيْنَ رَسُوْلٌ صَاحِبُ
الْجَنَّةِ فَارِغُ جَهَنَّمَ سُلْطَانٌ تِهَامِيٌّ مُؤْمِنُ اللّٰهِ
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ
اَلْمُسْتَعَانُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلشَّفَاعَاتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ
اَلْخَلَاصُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ فَقِيْهُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ
الصِّرَاطِ مُبَلِّغٌ عَاقِبُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى
حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ
اللّٰهِ اَنْتَ وَلِيُّنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الشَّفَاعَاتِ بَاذِلٌ
بَاطِنٌ خَلِيْلُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ شَفِيْعُ عَوَآمِنَا
رَسُوْلٌ صَاحِبُ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ مُحَلِّلٌ بِاِذْنِ اللّٰهِ
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ
اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ وَمِنَ النَّارِ مُخَلِّصُنَا رَسُوْلٌ
صَاحِبُ الْمِحْرَابِ حَاشِرٌ نَبِیُّ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی
حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ
یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَفْضَلُ مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ
وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ مَحْبُوْبُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ
الْمِنْبَرِ خَطِیْبٌ رَّحْمَةُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ
اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ
مُبَشِّرُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْبَیْتِ عَامِرُ کَعْبَةِ یَارَسُوْلَ
اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ
اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ
اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَکْبَرُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ
عَالِمٌ غَنِیُّ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ نَبِیُّ اٰخِرِ
الزَّمَانِ رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْاِجْتِهَادِ مُنْتَقِمٌ مُّکَرَّمُ اللّٰہِ
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ وَفِی الدِّیْنِ صَادِقُنَا رَسُوْلٌ

صَاحِبُ الْقِیٰمَۃِ مَناطِقٌ بِالْحَقِّ شَفِیْعُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ
اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ
یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ
یَارَسُوْلَ اللّٰہِ مُشَفَّعُ الْاُمَّۃِ یُعِیْنُنَا بِالشَّفَاعَۃِ رَسُوْلٌ
صَاحِبُ النُّبُوَّۃِ مُحَرَّمٌ نَبِیُّ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی
حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ
اللّٰہِ نَبِیُّ الرَّحْمَۃِ سَابِقُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الدَّارَیْنِ
حَرِیْصٌ عَلَی الطَّاعَۃِ رَءُوْفُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی
حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ
اللّٰہِ سَیِّدُ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَاہٍ نَبِیُّنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ
الْاُمَّۃِ وَالنِّعْمَۃِ ہَاشِمِیٌّ کِرَامَۃُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی
حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ
اللّٰہِ خَادِمُ الْحَرَمَیْنِ وَجَدُّ الْحَسَنَیْنِ وَصَاحِبُ قَابَ
قَوْسَیْنِ رَسُوْلٌ حَبِیْبٌ قَرِیْبٌ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ
اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ
مُقَرِّبُنَا رَسُوْلٌ اِلٰی رَحْمَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی مِائَۃُ اَلْفِ اَلْفِ
صَلٰوۃٍ وَّ سَلَامٍ وَّرَحْمَۃٍ وَّبَرَکَۃٍ عَلٰی اَکْرَمِ الْاَنْبِیَاءِ

وَالْاَصْفِیَاءِ خَاتِمِ رُسُلِ اللّٰہِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلَ اللّٰہِ
الْمُصْطَفٰی وَحَبِیْبِہِ الْمُرْتَضٰی وَصَفِیِّہِ الْمُجْتَبٰی صَلَّی
اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًام
بِرَحْمَتِکَ یَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ اَبَابَکْرِنِ
التَّقِیَّ وَعُمَرَ النَّقِیَّ وَعُثْمَانَ الزَّکِیَّ وَعَلِیَّانِ الْوَفِیَّ
اَسَدَ اللّٰہِ الْمُرْتَضٰی وَفَاطِمَۃَ الزَّھْرَآءِ وَخَدِیْجَۃَ
الْکُبْرٰی وَاُمَّ الْمُؤْمِنِیْنَ عَآئِشَۃَ الصِّدِّیْقَۃِ رَضِیَ اللّٰہُ
عَنْھَا وَالْحَسَنَ الرِّضَاوَالْحُسَیْنَ الشَّھِیْدَ الْمُجْتَبٰی
وَشُھَدَآءَ الْکُرْبَلَا وَالسَّعْدَوَالسَّعِیْدَ وَطَلْحَۃَ وَالزُّبَیْرَ
وَعَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ وَّاَبَا عُبَیْدَۃَ بْنَ الْجَرَّاحِ
وَالْعَشَرَۃَ الْمُبَشَّرَۃِ وَسَآئِرَ الصَّحَابَۃِ وَالْخُلَفَآءَ
الرَّاشِدِیْنَ وَالتَّابِعِیْنَ مِنْ اَھْلِ السَّمٰوٰتِ وَاَھْلِ
الْاَرْضِیْنَ رِضْوَانُ اللّٰہِ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ اَسْئَلُکَ اَنْ
تَغْفِرَلِیْ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِرَحْمَتِکَ
یَآاَرْحَمَ الرَّحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ
تَوَالَدَ وَارْحَمْھُمَا کَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا وَّاغْفِرْلِجَمِیْعِ
الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ
الْاَحْیَاءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ

وَمُنَزِّلُ الْبَرَكٰتِ وَرَافِعُ الدَّرَجٰتِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآاَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ صَلٰوةً تَحُلُّ بِهَا الْعُقَدُ وَتَفُكُّ بِهَا الْكُرَبُ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَزْوَاجِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ○

لکھنے کے بعد پانی میں یہ تعویز گھول کر عورت کو پلائے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز بچے کی ولادت آسانی سے ہوجائے گی اور دردِ زہ میں بھی کمی ہوگی۔

کینسر اور ناسور کا علاج

کینسر اور ناسور کے علاج کے لئے ذیل کا عمل بے حد مفید اور مجرب ہے۔

اس مقصد کے لئے روزانہ صبح کو نماز فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان اکتالیس مرتبہ سورۂ الحمد شریف بمعہ وصل بسم اللہ شریف پڑھ کر عرق گاؤ زبان پر دم کریں اور یہ عرق مریض کو ہر گھنٹے بعد تین گھونٹ:۔

بسم اللّٰہ الشافی' بسم اللّٰہ الکافی بسم اللّٰہ شافی بحق لَآ اِلٰہَ

اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

پڑھ کر پلائیں اور بعد میں درود پاک ذیل سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔اس عمل کو اکتالیس یوم بلا ناغہ جاری رکھیں۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم اس عمل کی بدولت مریض مکمل طور پر صحت یاب ہو جائے گا۔

درود پاک:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِھَا وَعَافِیَۃِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِھَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَائِھَا وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ وَّخَلَائِقَ

فتوحات رزق

جو کوئی اس بات کا خواہاں ہو کہ اس کے رزق میں بے پناہ اضافہ ہو اور اسے کبھی بھی تنگ دستی کا سامنا نہ کرنا پڑے تو اس کے لئے ذیل کا عمل بے حد اکیسر اور مجرب ہے۔

اس مقصد کے لئے عروج ماہ قمر کی پہلی جمعرات کو تازہ غسل اور وضو کے ساتھ پاک صاف لباس پہن کر اپنے آپ کو خوشبو لگائے پھر کوئی مقام تنہائی کا انتخاب کر کے وہاں بعد از نماز مغرب اول و آخر درود شریف ذیل گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد کلمہ طیبہ اور سورہ مریم بمعہ بسم

اللہ شریف اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دُعائے ذیل مانگے اور بعدازاں نماز عشاء اسی جگہ پر پڑھ کر فارغ ہو اور وہیں اسی مصلےٰ پر قبلہ رخ چہرہ کر کے درود پاک پڑھتا ہوا سو جائے۔

صبح کو اٹھ کر نماز فجر ادا کرے اور کسی سے بھی کوئی کلام کیے بغیر یا کسی کام کو انجام دینے کے تین مرتبہ سورہ مریم پڑھ کر اللہ تعالیٰ کے حضور دُعا مانگے پھر اپنے کاروبار کی جگہ پر جا کر اپنے کاروبار میں مصروف ہو جائے اور سارا دن اپنے آپ کو کاروبار میں مصروف عمل رکھے اس طریق سے اس عمل کو چالیس یوم تک جاری رکھے۔

بعدازاں چالیس یوم کے نماز فجر کے بعد سورہ مریم ساٹھ مرتبہ اور اول وآخر درود پاک ذیل گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ لیا کرے اور دُعا مانگا کرے کبھی بھی ناغہ نہ کریں۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم اس عمل کی بدولت سدا بہار رزق کا حصول جاری رہے گا اور اس میں کبھی بھی کمی نہ آئے گی اور نہ ہی تنگ دستی کا منہ دیکھنا پڑے گا۔

درود پاک:۔

یَآ اِلٰهِی بِحُرْمَتِ اَقْوَالِ مُحَمَّدٍ وَّاَفْعَالِ مُحَمَّدٍ وَّاَحْوَالِ مُحَمَّدٍ وَّاَصْحٰبِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط يَآ

اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ بَدَنِ مُحَمَّدٍ وَّبَطْنِ مُحَمَّدٍ وَّبَرَكَةِ
مُحَمَّدٍ وَّبَيْعَةِ مُحَمَّدٍ وَّبُرَاقِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ تَوَلُّدِ مُحَمَّدٍ وَّتَعَبُّدِ مُحَمَّدٍ
وَّتَهَجُّدِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِیْ
بِحُرْمَةِ ثَنَآءِ مُحَمَّدٍ وَّثَوَابِ مُحَمَّدٍ وَّثَمَاتِ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآاِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ جَلَالِ مُحَمَّدٍ
وَّجَمَالِ مُحَمَّدٍ وَّجَلّ مُحَمَّدٍ وَّ وَجْهَةِ مُحَمَّدٍ وَّجَعْدِ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآاِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ حُسْنِ
مُحَمَّدٍ وَحَسَنٰتِ مُحَمَّدٍ وَّحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّحَالِ مُحَمَّدٍ
وَّحُلْيَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآاِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ
خِلْقَةِ مُحَمَّدٍ وَّخُلُقِ مُحَمَّدٍ وَّخُطْبَةِ مُحَمَّدٍ وَّخَيْرَاةِ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ دِيْنِ
مُحَمَّدٍ وَّدِيَانَةِ مُحَمَّدٍ وَّدَوْلَةِ مُحَمَّدٍ وَّدَرَجَاتِ مُحَمَّدٍ
وَّدُعَآءِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ
ذَاتِ مُحَمَّدٍ وَّذِكْرِ مُحَمَّدٍ وَّذَوْقِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ رُوْحِ مُحَمَّدٍ وَّرَاْسِ
مُحَمَّدٍ وَّرِزْقِ مُحَمَّدٍ وَّرَفِيْقِ مُحَمَّدٍ وَّرِضَآءِ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ زُهْدِ مُحَمَّدٍ

وَزَهَادَةِ مُحَمَّدٍ وَزَارِیْ مُحَمَّدٍ وَزِیْنَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ ط یَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سِیَادَةِ مُحَمَّدٍ وَسَعَادَةِ مُحَمَّدٍ وَسُنَّةِ مُحَمَّدٍ وَسِرِّ مُحَمَّدٍ وَسَلَامِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ ط یَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ شَرْعِ مُحَمَّدٍ وَشَرْفِ مُحَمَّدٍ وَشَوْقِ مُحَمَّدٍ وَشَادِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ ط یَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ صِدْقِ مُحَمَّدٍ وَصَوْمِ مُحَمَّدٍ وَ صَلٰوةِ مُحَمَّدٍ وَصَفَاءِ مُحَمَّدٍ وَصَبْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ ط یَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ ضِیَاءِ مُحَمَّدٍ وَضَمِیْرِ مُحَمَّدٍ وَضَحَاءِ مُحَمَّدٍ وَضُعْفِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ ط یَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ طَلْعَةِ مُحَمَّدٍ وَطَهَارَةِ مُحَمَّدٍ وَطُهْرِ مُحَمَّدٍ وَطَرِیْقِ مُحَمَّدٍ وَطَوَافِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ ط یَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ ظَاهِرِ مُحَمَّدٍ وَظُهْرِ مُحَمَّدٍ وَظِلِّ مُحَمَّدٍ وَظُهُوْرِ مُحَمَّدٍ وَظَفْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ ط یَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ عِشْقِ مُحَمَّدٍ وَ عَرَفَاتِ مُحَمَّدٍ وَعِلْمِ مُحَمَّدٍ وَ عُلُوِّ مُحَمَّدٍ وَعَلِیْمِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ ط یَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ غُرْبَتِ مُحَمَّدٍ وَغَارِ مُحَمَّدٍ وَغُرَّةِ مُحَمَّدٍ وَغَیْرَتِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

وَسَلَّمْ ط یَآ اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ قُلِّ مُحَمَّدٍ وَّقَدْرِ مُحَمَّدٍ وَّقَنَاعَۃِ مُحَمَّدٍ وَّقُوَّۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ ط یَآ اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ فَخْرِ مُحَمَّدٍ وَّفَقْرِ مُحَمَّدٍ وَّفِرَاقِ مُحَمَّدٍ وَّفَضْلِ مُحَمَّدٍ وَّفَضِیْلَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ ط یَآاِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ کَلَامِ مُحَمَّدٍ وَّکَشْفِ مُحَمَّدٍ وَّکُوْشِشِ مُحَمَّدٍ وَّکِتَابَۃِ مُحَمَّدٍ وَّکِیْنَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ ط یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ لَیْلِ مُحَمَّدٍ وَّلِقَاءِ مُحَمَّدٍ وَّلِیَاقَۃِ مُحَمَّدٍ وَّمُجَاھَدَاۃِ مُحَمَّدٍ وَّمُشَاھِدَاۃِ مُحَمَّدٍ وَّمُلَاحِظِ مُحَمَّدٍ وَّمَسَاحَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ ط یَآاِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ نَازِ مُحَمَّدٍ وَّنَمَازِ مُحَمَّدٍ وَّ نَصِیْرِ مُحَمَّدٍ وَّنَقِیْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ ط یَآاِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ وُرُوْدِ مُحَمَّدٍ وَّ وَقَاءِ مُحَمَّدٍ وَّ وُجُوْدِ مُحَمَّدٍ وَّوَدِیْعَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ ط یَآ اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ ھِمَّۃِ مُحَمَّدٍ وَّھِدَایَۃِ مُحَمَّدٍ وَّھَدْیَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ ط یَآ اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ یَارِیْ مُحَمَّدٍ وَّیَکَانِکِیِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحٰبِہٖ وَسَلَّمْ ط بِعَدَدِ

مَاهُوَ الْمَكْتُوْبُ فِيْ لَوْحٍ وَّالْقَلَمِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ وَّسَاعَةٍ وَّنَفْسٍ وَّالْمُحَيَّةِ اَلْفِ مِائَةِ اَلْفِ مَرَّةٍ اِلٰى يَوْمِ الْعِلْمِ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ O بِرَحْمَتِكَ يَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ O

دُعا:۔

اَللّٰهُمَّ يَامَنْ يَكْتَفِىْ عَنْ خَلْقِهٖ جَمِيْعًا وَلَا يَكْتَفِىْ عَنْهُ اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِهٖ يَااَحَدَ مَنْ لَا اَحَدَ لَهٗ اَنْقَطَعَ الرَّجَاءِ اِلَّا مِنْكَ وَخَابَتْ اِلَّا مَالَ اِلَّا فِيْكَ يَاثِقَةَ مَنْ لَا ثِقَةَ لِىْ غَيْرُكَ اجْعَلْ لِّىْ مِنْ اَمْرِىْ فَرَجًاوَّمُخْرَجًا وَّ اَرْزُقْنِىْ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَبِحَقِّ اِيْنِ سُوْرَةِ مَرْيَمَ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلَ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِ مِنْ حَيْثُ اِحْتَسَبْ وَمِنْ حَيْثُ لَا اَحْتَسَبْ وَاَسْئَالُكَ بِاَسْمَائِكَ الَّتِىْ اِذَا دَعٰى بِهَا عَلٰى اَبْوَابُ الْعُسْرِ اَنْ تُصَلِّىْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَتَقَابَلْنِىْ بِقَضَاءِ حَاجَتِىْ فِى الرِّزْقِ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَاِيْنِ سُوْرَةِ مَرْيَمَ وَبِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اضطراب قلب کے لیے

جو شخص کسی بھی پریشانی سے ہر وقت اضطراب قلب میں مبتلا ہو اور جس کی وجہ سے اس کا دل کسی بھی کام میں نہ لگتا ہو تو اس کے لیے لازم ہے کہ بعد نماز عشاء سونے سے قبل باوضو حالت میں:۔

☆ کلمہ طیبہ اکتالیس مرتبہ

☆ سورہ رحمٰن تین مرتبہ

☆ اول وآخر درود پاک اکیس اکیس بار

پڑھ کر اللہ تعالیٰ عزوجل سے دُعا مانگ کر دائیں کروٹ لیٹ کر سو جائے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز اسے پرسکون نیند آئے گی پھر بعد از نماز فجر اکتالیس مرتبہ کلمہ طیبہ اور تین مرتبہ سورہ رحمٰن بمعہ اول وآخر درود پاک اکیس اکیس مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ عزوجل کے حضور عاجزی و انکساری سے اضطراب قلب کی دوری اور مشکل و پریشانی سے نجات کی دُعا مانگے گیارہ یوم کا یہ عمل ہے اس دوران حسب توفیق صدقہ وخیرات فقراء میں تقسیم کرے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز ہر قسم کا اضطراب قلب، پریشانی اور مشکل ختم ہو جائے گی طبیعت ہشاش بشاش ہو جائے گی۔

ایمان کو مضبوط کرنے کا عمل

جو کوئی اس بات کا خواہش مند ہو کہ وہ باایمان زندہ رہے اور باایمان مرے اور اس کے ایمان میں بے انتہا پختگی اور ثابت قدمی پیدا ہو تو ایسے فرد کو اکل حلال اختیار کرنا چاہیئے اور پھر ہر روز بلاناغہ حسب ذیل عمل چالیس روز تک مسلسل کرے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز اس عمل سے ایمان کی سلامتی اور مضبوطی عطا ہوگی اللہ تعالیٰ خصوصی رحمت فرما کر ایمان کو مضبوط بنا دیں گے اور تا زندگی وپختگی بخشتے رہیں گے۔

عمل:۔

ہر روز بعد نماز عشاء سورہ رحمٰن کا ورد ایک مرتبہ بمعہ اول و آخر درود پاک گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے۔

سورہ رحمٰن میں جب آیت مبارکہ:۔

بینھما برزخ لا یبغین

پر پہنچے تو معمولی سا توقف کر کے اس دُعا کو انیس بار پڑھے۔

دُعا:۔

اللھم انی اسئلک کمال معرفتک وحقیقۃ الیقین

برحمتك یا ارحم الراحمین

اس کے بعد ایک مرتبہ یہ پڑھے:۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

اس کے بعد بقیہ سورہ رحمٰن پوری کرے پھر نماز سے فارغ ہو کر اللہ تعالیٰ عزوجل کے حضور نہایت عجز و انکساری سے دُعا مانگے۔

غربت دور ہو

غربت و افلاس دور کرنے اور تونگری حاصل کرنے کی غرض سے جو کوئی ہر جمعہ کے دن ستر مرتبہ آیت کریمہ:۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

پڑھے اس کے بعد ستر مرتبہ یہ دُعا پڑھے۔

دُعا:۔

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز چودہ یوم کے اندر اندر پردۂ غیب سے ایسے اسباب پیدا ہو جائیں گے کہ رزق میں خیر و برکت پیدا ہو جائے گی اور وافر رزق مہیا ہو گا اللہ تعالیٰ عزوجل کے فضل و کرم سے غربت و افلاس کے دن

بہت جلد دور ہو جائیں گے اور اس کی مداومت کرنے والا غنی ہو جائے گا اللہ تعالیٰ اس پر رزق کے دروازے کھول دے گا۔

دشمن کو مغلوب کرنا

وہ دشمن جو نقصان پہنچانے کا کوئی بھی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیتا ہو اور کسی بھی طرح صلح پر آمادہ نہ ہوتا ہو دشمنی کرتا ہو اور بہت تنگ کرتا ہو اس کی طرف سے ہمہ وقت کسی نہ کسی نقصان کا اندیشہ وخطرہ رہتا ہو تو چاہیئے کہ روزانہ نماز عشاء کے بعد دو رکعت نماز نفل دشمن پر غلبہ پانے کی نیت سے پڑھے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد سجدے میں سر رکھ کر نہایت توجہ ویکسوئی سے ایک ہزار مرتبہ یہ پڑھے۔

فَفِرُّوْٓا اِلَی اللّٰہِ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰالِمِيْنَ

بفضل باری تعالیٰ چالیس یوم تک بلاناغہ یہ عمل کرنے سے چالیس یوم کے اندر اندر دشمن مغلوب ہو جائے گا کسی بھی قسم کا نقصان نہ پہنچائے گا اللہ تعالیٰ اس آیۃ کریمہ کی برکت سے اس کے قلب میں دشمنی کے جذبات سرد فرمائے گا اور وہ دشمن صلح کی طرف راغب ہو گا۔

حاجت پوری ہو

ہر طرح کی نیک اور جائز حاجت کے لیے چاہیئے کہ روزانہ نماز

عشاء کے بعد قبلہ رخ بیٹھ کر ستر مرتبہ یہ پڑھے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰالِمِیْنَ

ہر ایک مرتبہ پڑھنے کے بعد بارگاہ الٰہی میں اپنا مطلب بیان کرے اسی طرح ستر مرتبہ کی تعداد پوری کرے اوّل و آخر درود پاک ضرور پڑھے۔ بفضلِ باری تعالیٰ چالیس یوم کے اندر اندر مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی اور جو بھی نیک حاجت ہوگی وہ پوری ہو جائے گی۔

برائے قربت الٰہی

جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ اُسے اللہ تعالیٰ کی قربت حاصل ہو جائے اللہ تعالیٰ عزوجل اس کے قلب میں دین اسلام کی محبت راسخ کر دے اس کے قلب میں نور پیدا ہو جائے تو اُسے چاہیئے کہ وہ ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ آیت کریمہ:۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰالِمِیْنَ

پڑھے اور اوّل و آخر درود پاک پڑھے۔

درود پاک:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَسَیِّدِ الْاَبْرَارِ ط

اس عمل کی مداومت کرنے سے پروردگار عالم اس پر اپنا خصوصی

فضل و کرم نازل فرمائے گا اُسے اپنی قربت کا ثمر عطا فرمائے گا اور اس کا شمار اپنے دوستوں میں کرے گا۔

عشق الٰہی کا حصول

جو شخص اس اسم کو ایک ہزار مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھنے لگے تو اس کا دل دنیا سے متنفر ہو جائے گا۔ یادالٰہی کی طرف خوب مائل ہوگا۔ نماز اور نوافل پڑھنے کو دل بہت چاہے گا یعنی اس اسم کو پڑھنے سے دل اللہ کی عبادت میں خوب لگتا ہے جس سے اللہ کا عشق حاصل ہوگا اور جو شخص اللہ کی محبت اور عشق کی طرف مائل ہو جاتا ہے اس کا ایمان بے حد مضبوط ہو جاتا ہے۔ وہ اللہ کی خاطر جینے لگتا ہے اور اس کے دل سے دنیا کم ہو جائے گی۔ بہرکیف جو خلوص دل سے اس کا نام لینے لگتا ہے وہ اس کا بن جاتا ہے اور اللہ اس پر مہربان ہو جاتا ہے۔

چشم خلائق میں معزز ہونا

چشم خلائق میں معزز و محترم ہونے کی غرض سے اور اس مقصد کے لیے جہاں بھی جائے ہر کوئی اس کی عزت کرے لوگوں میں مقبول ہو جائے تو چاہیئے کہ ہر نماز کے بعد جمعرات کے دن تین سو مرتبہ کلمہ طیبہ:۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

پڑھے اول و آخر درود پاک پڑھے اور نماز فجر کے بعد ذیل میں د

یا ہوا نقش مبارک دیکھے اللہ تعالیٰ عزوجل کے فضل وکرم سے مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی جہاں بھی جائے گا لوگوں کے دلوں میں اپنے لیے عزت و احترام پائے گا ہر کوئی اخلاق سے پیش آئے گا۔

نقش مبارک:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَاسُبُّوحُ	یَافَتَّاحُ	یَا اللّٰہ	یَاوَدُوۡد	یَابَدُّوحُ
۲۲	۷	۱۵۵	۲۲	۱
۲۲	۱۳	۱۳	۷	۲۱
۳	۳	۱۳	۸	ء
۱۹۹	۹ع	۹ع	۹۳۵	۲ی
رَسُوۡلُ اللّٰہِ	مُحَمَّدٌ	اللّٰہُ	لَآ اِلٰہَ اِلَّا	ف

جان کی حفاظت کے لیے

جو کوئی یہ چاہے کہ میدان جنگ میں اس کی جان کی حفاظت رہے دشمن اُسے جانی نقصان نہ پہنچا سکے اور پروردگار عالم اُسے کامیابی و کامرانی نصیب فرمائے تو چاہیئے کہ ماہ صفر کے آخری بدھ کے دن نماز فجر کے بعد باوضو حالت میں ذیل میں دیا ہوا نقش لکھے اور لکھنے کے بعد سات سو مرتبہ کلمہ طیبہ:۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ

پڑھ کر اپنے اُوپر دم کرے اور نقش مبارک اپنے دائیں بازو پر باندھ لے۔

جہاں بھی جائے گا انشاء اللہ تعالیٰ العزیز جان کی حفاظت رہے گی۔ اللہ تعالیٰ عزوجل اپنی حفظ وامان میں رکھے گا۔

نقش مبارک:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بسم اللہ	الرحمٰن	الرحیم
نصر من	یامحمد	اللہ
وفتح	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ	قریب
وبشر	یااللہ یارزاق	فاللہ خیر حافظا
المومنین	یافتاح یا بدوح	وھو ارحم الراحمین

باطنی صفائی کیلئے

جو کوئی اس بات کا خواہاں ہو کہ اس کا قلب و باطن برے خیالات اور شیطانی تصورات سے پاک ہو جائے تو اسے چاہیے کہ وہ ہر نماز کے بعد

100 مرتبہ اللہ پڑھے ان شاء اللہ اس کا باطن کشادہ ہوجائے گا۔ کتاب احسن المواعظ میں تحریر ہے کہ جوکوئی روزانہ باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر چارزانو ہوکر 5 ہزار مرتبہ اللہ اللہ کا ذکر کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس کا باطن برے خیالات سے پاک ہوجائے گا اور صاحب کشف ہوجائے گا۔ پروردگار عالم کی عبادت میں اسے حلاوت اور سرور محسوس ہوگا۔

دل کی مضبوطی

اگر کسی کا دل کمزور ہو اور معمولی سی بات پر بھی وہ گھبرا جاتا ہو اور سخت پریشان ہو جاتا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ روزانہ باوضو حالت میں ایک ہزار مرتبہ اللہ کا ذکر کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس اسم اعظم کی برکت سے اس کا قلب مضبوط ہوجائے گا دل کی کمزوری دور ہوجائے گی اللہ تعالیٰ اسے ہمت اور قوت عطا فرمائے گا۔

ذوقِ عبادت

جوکوئی اس بات کا خواہاں ہو کہ اس کا دل عبادت الٰہی میں ذوق و شوق کے ساتھ مشغول رہے اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں مستعدی اور آمادگی بہت زیادہ پیدا ہوجائے وہ عبادت کرتے ہوئے حلاوت اور سکون محسوس کرے چستی اور تروتازگی کا احساس موجود رہے تو اسے چاہیے کہ وہ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد اسی جگہ قبلہ رخ ہوکر بیٹھا رہے اور طلوع آفتاب تک

بکثرت یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ پڑھے اور ہر روز یہ عمل کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اسے طاعات میں مستعدی اور چستی حاصل ہوگی۔

چشم خلائق میں معزز ہونا

جو کوئی یہ چاہے کہ وہ چشم خلائق میں معزز ہوجائے لوگ اس کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آئیں اور یوں محسوس ہو کہ گویا مخلوق خدا کے دل اس کی مٹھی میں ہیں تو اس مقصد کیلئے حضرت شیخ بونی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ جو کوئی صبح صادق کے وقت بکثرت یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ پڑھنے پر مداومت رکھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ مخلوق کے دل اس کیلئے مسخر ہوں گے۔

آفات سے محفوظ رہنا

اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والا جانی و مالی نقصان سے محفوظ رہتا ہے۔ کسی بھی قسم کی آفت و مصیبت میں اسے گزند نہیں پہنچتی۔ بڑے بڑے خطرات میں گھر جانے کے باوجود وہ امن و عافیت میں رہتا ہے اور سلامتی سے لوٹتا ہے۔

ہمیشہ مسرور رہنا

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ کا ورد کرنے والے کو اللہ تعالیٰ سدا خوشیاں اور کامیابیاں عطا کرتا رہتا ہے۔ ایسے ہی اگر کوئی شخص روزانہ 300 مرتبہ

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ پڑھنا اپنا معمول بنالے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل کو مدام مسرور رکھتا ہے اور اسے بکثرت پڑھنے والے کی عمر میں اللہ تعالیٰ درازی اور خیروبرکت عطا فرما دیتا ہے۔

گمشدہ چیز کو حاصل کرنے کا عمل

اگر کسی شخص کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو اور صاحب دعوت کو اس کی خبر نہ ہو تو اسے چاہیے کہ رات کو سوتے وقت اس ورد کو 7 دن تک روزانہ 5200 مرتبہ پڑھیں۔ ان شاء اللہ گمشدہ چیز کے متعلق خواب میں معلوم ہو جائے گا۔ اگر کسی نے چرائی ہوگی تو اسے کے دل پر اتنا خوف طاری ہوگا کہ چرانے والا کسی بہانے سے خود بخود واپس دے جائے گا۔

قید سے رہائی کا عمل

اگر کسی کو ناحق قید میں ڈال دیا گیا ہو تو وہ ہر نماز کے بعد 700 مرتبہ یہ اسم مبارک یعنی یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے اللہ تعالیٰ جلد رہائی کے اسباب پیدا فرما دے گا اور قید سے رہائی عمل میں آجائے گی۔

مال و دولت میں اضافہ

اگر کوئی شخص ہر روز یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ کو کثرت سے پڑھنے کا

معمول بنا لے تو اللہ تعالیٰ اسے غنی کر دیتا ہے اور اس کے ذریعہ معاش کی بجا طور پر حفاظت فرماتا ہے۔ رزق میں فراخی ہو جاتی ہے اور خرچ اخراجات کیلئے مال میں کمی پیدا نہیں ہوئی غرضیکہ رزق حلال میں ہر طرح سے خیر و برکت قائم رہتی ہے۔

عمل معظم اسم الٰہی

ذیل میں اسم الٰہی یاذاالجلال والاکرام کا عمل دیا جا رہا ہے جس کے فیوضات و برکات بے حد و حساب ہیں جو کسی بھی گنتی میں نہیں آسکتے۔ چند فوائد حسب ذیل ہیں۔

1۔ اس کی بدولت ہر مصیبت، بلا، پریشانی، ذلت و خواری سے حفاظت رہے۔

2۔ گھر والے وبائی امراض سے محفوظ و مامون رہیں۔

3۔ حکام بالا کی نظروں میں عزت و توقیر ہو اور جائز حاجت روا ہو۔

4۔ مقدمہ بازی اور جھوٹے الزامات سے بری رہے۔

5۔ مخلوق زیر ہو اور اس کی بے پناہ عزت کریں۔

6۔ ہر قسم کے موذی جانوروں سے حفاظت رہے۔

7۔ ہر میدان میں فتح و کامیابی پائے۔

8۔ کشف الٰہی سے معمور ہو۔

اس کے علاوہ بھی بے شمار فوائد ہیں جو بیان سے باہر ہیں۔

اس مقصد کے لئے روزانہ بعداز نماز عشاء اسم الٰہی یاذاالجلال والاکرام کا ورد اکیس ہزار مرتبہ پاک وصاف ہوکر باوضو حالت میں کرے اول وآخر درود شریف ذیل ایک سو ایک مرتبہ کا ورد بھی کریں۔

اکتالیس یوم کے بعد نوچندی سوموار کو شرف شمس میں باوضو حالت میں نقش ذیل کو تین عدد سفید کاغذ پر زعفران ومشک وگلاب سے تیار کریں۔ ان پر اول وآخر درود پاک ذیل ہی ایک سو ایک مرتبہ، سورۂ رحمان سات مرتبہ اور اس اسم الٰہی کا گیارہ ہزار مرتبہ ورد کر کے دم کریں اور ان کو خوشبو عود ہندی اور معطگی کی دھونی دے۔ دو نقوش کو فریم کروا کر گھر اور جائے تجارت میں لٹکائیں جبکہ تیسرے نقش کو موم جامہ کر کے اپنے پاس محفوظ کرلیں۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم اس عمل کی بدولت اللہ رب العزت کی شان اعلیٰ کے کئی مناظر دیکھنے میں آئیں گے اور ہر معاملہ زندگی دینی ودنیاوی درست رہے گا انتہائی آزمودہ اور مجرب عمل ہے۔

نوٹ:۔ ان نقوش کا ہدیہ تین سو تین روپیہ راہِ للہ خیرات کر دیں ضروری ہے نیز اللہ رب العزت کی بارگاہ میں حسب توفیق نیاز پیش کر کے تقسیم کر دیں دوران عمل ہر قسم کے خرافات اور جلالی وجمالی پرہیز سے کام لیں۔

نقش:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م
و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	ذ
ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	ذ	و
ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	ذ	و	ا
ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	ذ	و	ا	ل
ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	ذ	و	ا	ل	ج
ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	ذ	و	ا	ل	ج	ل
ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا
و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل
ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و
ل	ا	ک	ر	ا	م	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا
ا	ک	ر	ا	م	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل
ک	ر	ا	م	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا
ر	ا	م	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک
ا	م	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر
م	ذ	و	ا	ل		ج	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا

درود پاک:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

ہر کام میں کامیابی

یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ کی ایک تاثیر یہ بھی ہے کہ اسے پڑھنے والا زندگی کے متعلقہ شعبہ میں کامیاب ہوتا چلا جاتا ہے۔ اگر کسی شخص پر کوئی مقدمہ ہو تو اسے چاہیے کہ وہ 80 دن تک 3125 مرتبہ ایک وقت مقرر کر کے پڑھے۔ اوّل آخر سات سات مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اس کے بعد مقدمہ پر پیش ہونے والی تاریخ کو گھر سے نکلتے وقت یہ اسم پڑھتا جائے اور منصف کے سامنے پیش ہونے تک پڑھتا جائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اگر وہ حق پر ہوگا تو ہر لحاظ سے کامیابی حاصل ہوگی۔

اگر کسی شخص کے پیش نظر کوئی خاص مقصد یا مراد ہو تو اسے چاہیے کہ 11 دن تک اسی اسم کو روزانہ 11 ہزار مرتبہ پڑھے تو اس کا مقصد اور مراد بر آئے گی اور ایسے ہی اگر کسی اور کا کوئی مشکل کام ہو اور وہ پورا نہ ہو رہا ہو تو اسے چاہیے کہ اسی اسم کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنا لے اور مقصد پورا ہونے تک ورد کو جاری رکھے۔

شفائے امراض

اگر کوئی شخص بیمار ہو تو اس کے لواحقین کو چاہیے کہ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ 1094 مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے 7 روز تک مریض کو پلائے ان شاء اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ اس کی صحت یابی کے اسباب پیدا کر دے گا۔ اس کے بارے میں یہ بھی بیان ہوا ہے کہ بیماری کی حالت میں دوسرا شخص باوضو ہو کر اوّل و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے درمیان میں ایک ہزار مرتبہ یہ اسم مبارک اور پانی پر دم کر کے مریض کو پلائے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مرض میں افاقہ ہوگا۔ مرض کی شدت کم ہو جائے گی چند یوم تک پلانے سے اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ نصیب فرمائے گا۔ ایسے ہی اگر کوئی شخص سوتے وقت 21 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اور اس کے بعد اللہ کے حضور اپنی تندرستی وصحت کی التجا کرتا رہے تو ان شاء اللہ تعالیٰ تندرست و توانا رہے گا۔

مالدار ہونے کے لئے

اگر کوئی غربت کے چنگل میں پھنسا ہوا ہو اور چاہتا ہو کہ اس کی غربت دور ہو جائے اللہ تعالیٰ عزوجل اُسے مال و دولت عطا فرمائے تو وہ اس مقصد کے لیے شعبان المبارک کی پندرہویں تاریخ کو آدھی رات کے بعد اُٹھ کر وضو کرے اور پاک صاف کپڑے پہن کر قبلہ رو ہو کر بیٹھ جائے تین مرتبہ سورۂ یٰسین پڑھے جب پہلی مرتبہ پڑھے تو یہ نیت کرے کہ میری

عمر میں اضافہ ہو دوسری مرتبہ پڑھے تو یہ نیت کرے کہ مجھ سے بیماری اور مصیبت دور رہے اور تیسری مرتبہ پڑھے تو اس نیت کے ساتھ کہ اللہ تعالیٰ غیب سے مالی مدد فرمائے اور مال و دولت سے نوازے مخلوق میں سے کسی کا محتاج نہ کرے۔

اللہ تعالیٰ عزوجل کے فضل و کرم سے یہ تینوں دعائیں بہت جلد بارگاہ الٰہی میں قبولیت کی سند حاصل کریں گے جب تین مرتبہ سورۂ یسین پڑھ لے تو پھر دس مرتبہ یہ دُعا پڑھے۔

دُعا:۔

اِلٰهِيْ جُوْدُكَ دَلَّنِيْ عَلَيْكَ وَاِحْسَانُكَ قَرَّبَنِيْ اِلَيْكَ اَشْكُوْا اِلَيْكَ مَالَا نَخْفِيْ عَلَيْكَ وَاَسْئَلُكَ مَالَا يُعْسِرَ عَلَيْكَ اِذْ عِلْمِكَ بِحَالِيْ يَكْفِيْ عَنْ سُوَالِيْ بِالْمَكْرُوْبِيْنَ فَرِّجْ عَنِّيْ مَا اَنَا فِيْهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ

فَاسْتَجَبْنَالَهٗ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَالِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ يَاذَالْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْكَ يَاذُوَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَاذِيْ الطَّوْلِ وَالْاَنْعَامِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ظَهْرُ الَّاجِيْنَ وَجَارُ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ وَمَا مَنُ الْخَائِفِيْنَ وَكَنْزُ الطَّالِبِيْنَ

اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ کَتَبْتَنِیْ عِنْدَکَ فِیْ اُمِّ الْکِتَابِ شَقِیًّا اَوْمَحْرُوْمًا اَوْمَطْرُوْدًا اَوْمُقْتَرًا عَلَیَّ فِی الرِّزْقِ فَامْحُ

اَللّٰھُمَّ بِفَضْلِکَ شِقَاوَتِیْ وَحِرْمَانِیْ وَطَرْدِیْ وَرِزْقِیْ وَاکْتُبْنِیْ عِنْدَکَ فِیْ اُمِّ الْکِتَابِ سَعِیْدًا مَرْزُوْقًا مُوَفِقًا لِلْخَیْرَاتِ فَاِنَّکَ قُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ کِتَابُکَ الْمُنَزَّلِ عَلٰی لِسَانِ نَبِیِّکَ الْمُرْسَلِ یَمْحُوا اللّٰہُ مَایَشَآءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَہٗ اُمُّ الْکِتَابِ اَسْئَلُکَ

اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ التَّجَلِّیْ الْاَعْظَمِ فِیْ لَیْلَۃِ النِّصْفِ مِنْ شَھْرِ شَعْبَانَ الْمُکَرَّمِ الَّتِیْ یُفْرَقُ بِھَا کُلُّ اَمْرٍ حَکِیْمٍ ط وَیُلْزَمُ اَنْ تَکْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَآءِ مَا اَنْتَ بِہٖ اَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ لَاعَزَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

ترجمہ:۔

(اے اللہ تعالیٰ! تیرا وجود ہی تجھ پر میرے واسطے دلالت کرتا ہے اور تیرا احسان ہی میرے واسطے قریب کرتا ہے میں شکایت کرتا ہوں تجھ سے اس امر کی کہ تجھ پر مخفی نہیں ہے اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اُس چیز کا جو تجھ پر دشوار نہیں ہے اس لیے کہ جاننا تیرا میرے حال کو کافی ہے

میرے سوال سے اسے کھول دے اندوہ غمگینوں کو کشائش دے مجھ کو اس امر کی جس میں مَیں مبتلا ہوں نہیں ہے کوئی الوہیت کے لائق سوائے تیرے پاک ہے تو اور منزہ ہے بے شک میں ظلم کرنے والوں میں سے ہوں ہم نے اُس کی دُعا قبول کی ہے اور ہم نے اس کو غم سے نجات دی اور اسی طرح ہم تمام مومنوں کو نجات دیتے ہیں اے میرے پروردگار عالم! اور اے صاحبِ جلالت! تجھ پر کوئی احسان نہیں رکھ سکتا ہے، اے صاحبِ جلالت وکرامت! اے صاحبِ قدرت ونعمت؛ نہیں ہے کوئی الٰہی مگر سوائے تیرے کہ تو پشت و پناہ التجا کرنے والوں کا ہے اور تو اپنے نزدیک جگہ دینے والا ہے اُن لوگوں کو جو تیری نزدیکی چاہتے ہیں اور تو جائے پناہ ہے خوف زدوں کا اور تو ہی گنجینہ ہے طلب گاروں کا اے میرے پروردگار عالم! اگر تو نے اپنے یہاں اُم الکتاب یعنی لوح محفوظ میں مجھ کو شقی یا محروم یا (اندہ یا تنگِ روزی) لکھا ہے تو اے میرے پروردگار عالم! تو اپنے فضل وکرم سے مٹا دے میری شقاوت اور میری محرومی اور میری راندگی اور میری تنگی رزق کو اور مجھے اپنے یہاں لوحِ محفوظ ہیں سعید یعنی نیک بخت

لکھ دے اور روزی یافتہ اور توفیق یافتہ امور خیر کا پس تحقیق وعدہ فرمایا ہے تو نے اور وعدہ تیرا سچا ہے کہ تو نے ہی فرمایا ہے اور فرمانا تیرا برحق ہے جو نازل کیا اپنی کتاب میں زبان پر یعنی نبی مرسل کے ثبت کرتا ہے لکھ دیتا ہے حالانکہ اُس کے پاس اُم الکتاب ہے اے میرے پروردگار عالم! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بحق اس تجلی نور اعظم کے جو آدھی رات مہینے شعبان میں جلوہ گر ہے اور جس میں تمام امور حکیم و محکم نشر کیے جاتے ہیں مبرم ختم ہوتے ہیں سوال میرا یہ ہے کہ تو مجھ سے کھول لے یعنی دفع کر دے اُن بلاؤں کو جس کو تو خوب جانتا ہے اور بے شبہ تو بہت بڑا غالب ہے اور درود و سلام نازل فرما ہمارے سردار آقا نامدار حضرت محمد ﷺ اور اُن کی آل پاک اور اصحاب پر۔)

درد کان

اگر کسی کے کان میں درد ہوتی ہو تو اس مقصد کے لئے ذیل کا عمل بے حد مجرب اور نافع ہے۔

اس مقصد کے لئے بقدر ضرورت خالص سرسوں کا تیل ہلکا گرم کر کے اس پر اول و آخر درود شریف ذیل گیارہ گیارہ مرتبہ اور ایک سو ایک مرتبہ

آیت کریمہ:۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

اور ایک بار سورہ الفلق پڑھ کر دم کریں اور متاثرہ کان میں چند قطرے ڈالیں۔ کان میں تیل ہمیشہ ہلکا گرم ڈالیں۔

درود پاک:۔

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَلِیلَ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَفِیَّ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاخَیْرَ خَلْقِ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَكِّیَّ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا قُرَیْشِیَّ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَدَنِیَّ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَامَنِ اخْتَارَهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَامَنْ عَظَّمَهُ اللّٰهِ ا اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَلِیفَةَ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاحَضْرَةَ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاصَفْوَةَ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حُجَّةَ

اللّٰہِ ؕ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَحْمَۃَ اللّٰہِؕ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانُوْرَ اللّٰہِ ؕ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدًا رَّسُوْلَ اللّٰہِؕ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِؕ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَالْحَوْضِ وَالْکَوْثَرِؕ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ الشَّفَاعَۃِؕ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ النِّعْمَۃِؕ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَاتَمَ النُّبُوَّۃِ وَالرِّسَالَۃِ ۱ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْمَدَنِیِّؕ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْحَرَمِیِّؕ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْعَرَبِیِّؕ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیِّ الْحِجَازِیِّؕ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیِّ التِّهَامِیِّؕ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیِّ الْهَاشِمِیِّؕ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْقُرَشِیِّؕ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیِّ الزَّکِیِّؕ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیِّ الْاُمِّیِّؕ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّبِیِّیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

سَیِّدِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْمُتَّقِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّالِحِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصْلِحِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصّٰدِقِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْمُصَدِّقِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الصّٰبِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشّٰھِدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَشْھُوْدِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَابِطِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْمُنَجِّیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْمُفْلِحِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُجِیْبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الزَّاھِدِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّائِبِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْخَائِفِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْعَاطِفِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْبَاکِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَائِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاکِعِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ السّٰجِدِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْمُصَلِّیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَارِئِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَاعِدِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَزْھَدِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْمُوْقِنِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْمُنَاجِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَانِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحٰفِظِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْجَآئِعِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْحَامِدِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْمُرْشِدِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النّٰظِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبٰرِکِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُظَفَّرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْمَرْزُوْقِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الرّٰغِبِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشْفِقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السّٰئِحِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّوَّابِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْمُوَحِّدِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْقَآئِلِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَنْصُوْرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النّٰصِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الظّٰفِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

سَیِّدِ الْوٰرِثِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَآئِزِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعٰمِلِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَآئِذِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ النّٰجِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الطّٰھِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الظّٰھِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَاْلُوْفِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْمُنِیْبِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْعٰبِدِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَسٰکِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَافِقِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَافِقِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ التّٰبِعِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَاضِلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشّٰکِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَطَھِّرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُطِیْعِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْمَرْحُوْمِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَغْفُوْرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفُضِلِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الطّٰلِبِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْمَطْلُوْبِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ

الْمُطَهَّرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّوَّامِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَوَّامِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوَّابِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْوَاصِلِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْمُحِبِّيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْبُوْبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَوْرُوْدِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَقْبُوْلِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْمُشْتَاقِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْعَاشِقِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْشُوْقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَارِفِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاعِظِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْمَذْكُوْرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْمُنْعِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَظَّمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَلِّغِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَادِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْمُؤَدِّبِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْمُفَسِّرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَلِّمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعُقَلِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْبَاذِلِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَجْوَدِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَعَبِّدِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْتَمِعِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقَرَّبِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحَرِّضِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفَرِّحِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقْتَرِبِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَقَابِلِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسَبِّحِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقَدَّسِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَتِّلِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَأْمُوْلِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحَقِّقِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُدَقِّقِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الدَّاعِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّائِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحْسِنِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الزَّاکِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْکَامِلِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّابِقِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَسْبُوْقِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

سَيِّدِ الْمَعْصُوْمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْمَحْفُوْظِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشّٰفِعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشَفَّعِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَظِّمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَلَّفِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْاَطْهَرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْمُتَصَدِّقِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوَفَّقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَافِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَبْتُوْلِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْمَحْزُوْنِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْمَسْرُوْرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَزَّلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَبَتِّلِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاٰمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْمُتَوَاضِعِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْمُتَفَكِّرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَجَّلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُمَجَّدِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَفَاخِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَحَمِّلِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

سَيِّدِ الْمُتَوَسِّمِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاسِمِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقِيمِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسَافِرِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُهَاجِرِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُظْهَرِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْغَافِرِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَرْهِنِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّابِحِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِتِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْفِقِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاضِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّءُوْفِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَهَجِّدِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَغْفِرِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَفِّفِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَامِلِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ شَفِيعِ الْمُذْنِبِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَدَيِّنِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْضِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَادِحِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَرْفَعِينَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَشِّرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْذِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَدَبِّرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْشِئِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُخْلِصِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الذَّاکِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَاضِعِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَاشِعِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاجِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَمِّلِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوْرَعِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَالِصِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَوَرِّعِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَطْھَرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَکْرَمِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُکَرَّمِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَنْجَبِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَشْجَعِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَفْضَلِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَنْوَرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَعْرُوْفِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّالِکِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

سَیِّدِ الْمُعَاهِدِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْهَادِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُهْدِیِّیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقْتَبِسِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُمَكِّنِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْفَائِقِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْفَاتِحِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْاَرْضِ اِذَا
بُدِّلَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الصُّدُوْرِ اِذَا
حُصِّلَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْحَسَنَاتِ اِذَآ
اُظْهِرَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ السَّیِّاٰتِ اِذَآ
اُبْدِلَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ السَّیِّاٰتِ اِذَآ
اُنْزِلَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْحَاجَاتِ اِذَا
قُضِیَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْجَنَّةِ اِذَآ اُزْلِفَتْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ النُّفُوْسِ اِذَا زُوِّجَتْ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِالْاَمِیْنِ عَلٰی وَحْیِكَ صَلٰوةً لَّا
حَدَّلَهَا وَلَا مُنْتَهٰی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ۶ بِعَدَدِ
كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ
وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَضْعَافَ مَاصَلّٰی عَلَیْهِ
جَمِیْعُ الْمُصَلِّیْنَ مِنَ السَّابِقِیْنَ وَالْمُؤَخَّرِیْنَ اَضْعَافًا

مُضَاعَفَةً اَلْفَ اَلْفِ اَلْفِ فِیْ اَلْفِ اَلْفٍ وَّصَلِّ كَذٰلِكَ
عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ
الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰٓى اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ كُلِّ شَیْءٍ فِی
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ الْاَنْبِيَاءِ
وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَقَائِدِ الْغُرِّ
الْمُحَجَّلِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَحْفَادِهٖ
اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ
وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ وَمُنْكَرٍ وَّنَكِيْرٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةِ
الْمُقَرَّبِيْنَ وَ عَلٰى حَمَلَةِ الْعَرْشِ وَالْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ
الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ
وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ
اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَآ اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ
جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِی الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ط اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ ھٰذِہِ الصَّلٰوۃِ اَنْ تُکْرِمَنِیْ بِرُؤْیَۃِ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ فِی الْمَنَامِ وَاَنْ تَغْفِرَلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِاُسْتَاذِیَّ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَآءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَتُجِیْرَنِیْ مِنْ عَذَابِکَ وَتُوْجِبَ لِیْ رِضْوَانَکَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا ط بِرَحْمَتِکَ یَآاَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ٥

پریشانی سے نجات

ایسی مشکل جس نے پریشانی میں مبتلا کر دیا ہو اور مشکل بھی اچانک پیش آ گئی ہو تو چاہیے کہ فوری طور پر غسل کرے۔ صاف کپڑے پہن کر دو رکعت نفل نماز ادا کرے۔ اس کے بعد بیٹھ کر نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ 3 ہزار مرتبہ یَآاَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ کہے اور اوّل و آخر درود پاک پڑھے۔ پھر اللہ تعالٰی کے حضور مشکل کے حل کیلئے دعا مانگے۔ ان شاء اللہ تعالٰی مشکل سے نجات حاصل ہوگی۔ اللہ تعالٰی اس پر اپنا خصوصی فضل و کرام نازل فرمائے گا۔

مصیبت سے چھٹکارا

جو کوئی کسی ناگہانی مصیبت میں مبتلا ہو گیا ہو اسے چاہیے کہ وہ باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ 300 مرتبہ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ کہے اور پھر بارگاہ الٰہی میں مصیبت کے رفع ہونے کی دعا مانگے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اسم اعظم کی برکت سے اس کی مصیبت رفع ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ دعا قبول فرمائے گا اور مصیبت سے چھٹکارے کی جلدی صورت پیدا فرما دے گا۔

جلد حاجت پوری ہونا

اگر کسی کی کوئی ایسی جائز حاجت ہو جو کسی بھی طرح پوری نہ ہوتی ہو تو چاہیے کہ ہر نماز کے بعد خلوص نیت اور کامل یقین کے ساتھ 3 مرتبہ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ کہے پھر اپنے مقصد کیلئے دعا مانگے عجز و انکساری کا اظہار کرے۔ 40 یوم تک بلا ناغہ ہر نماز کے بعد یہ عمل کرے۔

بفضل باری تعالیٰ بہت جلد حاجت پوری ہو جائے گی اور مطلوبہ مقصد میں کامیابی حاصل ہو گی۔

بیماری سے خلاصی

ہر طرح کی شدید بیماری میں ہر فرض نماز کے بعد 11 مرتبہ درج

ذیل دعا پڑھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ حاصل ہوگی اور بیماری رفع ہوجائے گی۔ قرآن مجید کی سورت انبیاء میں مذکور یہ دعا حضرت ایوب علیہ السلام کی ہے جو آپ نے بیماری کی شدت میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ اقدس میں کی تھی۔ بیماری میں جلد شفاء حاصل کرنے کیلئے یہ دعا بہت ہی پرتاثیر ہے۔

اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ

”کہ مجھے ضرر پہنچ رہا ہے اور تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔“

ظالم حاکم کے شر سے محفوظ رہنا

اگر کسی کو ظالم و جابر حاکم کی طرف سے نقصان پہنچائے جانے کا ڈر ہو اور اس کو اُس ظالم حاکم سے کوئی کام بھی ہو اور چاہتا ہو کہ وہ کام اس کے حسب منشاء ہو جائے ظالم حاکم اُس کے ساتھ بُرائی سے پیش نہ آئے تو وہ ظالم حاکم کے پاس جانے سے پیشتر باوضو حالت میں ایک بار سورۂ یٰسین پڑھے اس کے بعد یہ دُعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

بِاسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ بِاسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِاسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ O

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ (یہاں حاکم اور اس کی ماں کا نام کہیں)

اس کے بعد اُس ظالم حاکم کے پاس جائے بفضل باری تعالیٰ اُس کا غصہ ٹھنڈا ہو جائے گا اور وہ کسی بھی قسم کا نقصان پہنچانے کی جرأت ہرگز نہ کرے گا۔

ارواح سفلیہ سے نجات

ارواح سفلیہ سے مکمل نجات کے لئے ذیل کا عمل عطیہ فقیری بے حد کارگر اور آزمودہ ہے۔

اس مقصد کے لئے ذیل کے طریقہ کار پر سختی سے عمل پیرا ہوں اور اس کے مطابق سارا کام انجام دیں۔

بڑا گوشت	=	1 1/4 کلو
لہسن چھلا ہوا	=	سات تڑی
ہلدی	=	1 1/4 تولہ
سرخ مرچ سالم	=	سات عدد
حرمل	=	1 1/4 تولہ
سیندور	=	1 1/4 تولہ
سیاہ رنگ کپڑوں کو دینے والا	=	1 1/4 تولہ

سیاہ زیرہ = 1/4 1 تولہ

سرخ رنگ کپڑوں کو دینے والا = 1/4 1 تولہ

دار چینی کے چھوٹے ٹکڑے = سات عدد

ان سب اشیاء کو کسی شاپر میں ڈالیں' ان کے اوپر تھوڑا سا نمک چھڑکیں اور جس طرح ہنڈیا کو تڑکا لگایا جاتا ہے ایک چمچ کھانے والا گھی یا تیل (جو گھر میں استعمال ہوتا ہے) وہ نیم گرم اوپر چھڑکیں اس شاپر کا منہ بند کر کے رات کو مریض کی چارپائی کے دائیں طرف باندھ دیں' صبح کو اٹھ کر صدقہ لے جانے والا سب سے پہلے اپنے اوپر سات مرتبہ آیت الکرسی اور اکتالیس مرتبہ اسم الٰہی علی پڑھ کر دم کرے' پھر صدقہ اٹھا کر سیدھا دریا یا نہر پر چلا جائے اور کنارے سے تقریباً ایک گز کے فاصلے پر کھڑا ہو کر اس صدقہ کو زور سے دریا میں ان الفاظ ''یا خواجہ خضر! آپ کے حوالے'' کہہ کر پھینک دے اور خود فوری طور پر وہیں زمین پر بیٹھ جائے تا کہ چکر آنے یا غیبی شے کی جانب سے دھکا لگنے پر کہیں چوٹ کا شکار نہ ہو جائے' پانچ منٹ کے بعد اٹھ کر دریا یا نہر کے پانی سے وضو کر کے اپنے اوپر سات مرتبہ آیت الکرسی اور اکتالیس مرتبہ ناد علی پڑھتے ہوئے دم کر لے' اس کے بعد ذیل کا نقش باوضو حالت میں دو عدد زعفران وگلاب سے تیار کریں۔

ان میں سے ایک نقش کو خوشبو لگا کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈالیں اور دوسرا نقش مریض جہاں سوتا ہو اس کے سر کے اوپر چھت

سے کھلا اس طرح لٹکائیں کہ نقش کی عبارت مریض کی جانب سایہ فگن رہے۔

نقش:۔

صلطاف ع ح ر ی	وو / ر / م ا / م / ل / ع	۱۱۳۵۹۱۱۳ / متقمد زنبول اللہ	ج / ھو
		۲ ععع و۱۴۶	لا الٰہ الا اللہ / ۱۳۶ازف

ھھھھ۱۱ ع ع ع ع ع ع ع وھ ص۵۲۱۱ آسح ۱۱۱۱۱ف

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَاحَافِظُ یَاحَفِیْظُ یَارَقِیْبُ یَاوَکِیْلُ یَااللّٰہُ

یَااللّٰہُ یَااللّٰہُ فَاللّٰہُ خَیْرًا حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ یَااللّٰہُ یَااللّٰہُ

لَااِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

برائے حصول صحت

صحت اور تندرستی کے حصول کے لیے چاہیئے کہ نماز مغرب کے

بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ حصول صحت کی نیت کرے پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے اور ایک مرتبہ آیت کریمہ:۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

پڑھے، پھر دوسری رکعت میں بھی اسی طرح ادا کرے نماز سے فارغ ہونے کے بعد اکیس مرتبہ آیت کریمہ:۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

پڑھے اور اللہ تعالیٰ عزوجل کے حضور نہایت عجز وانکساری سے دُعا مانگے اس عمل کا معمول بنا لینے سے انشاء اللہ تعالیٰ العزیز صحت برقرار رہتی ہے اور جسمانی تندرستی قائم رہتی ہے۔

برائے زبان بندی دشمن

اگر کوئی اپنے دشمن کی وجہ سے بہت زیادہ پریشان ہو دشمن تنگ کرنے سے باز نہ آتا ہو اور اس کوشش میں رہتا ہو کہ کسی طرح نقصان پہنچائے تو چاہیے کہ ذیل میں دیا ہوا نقش لکھنے سے قبل وضو کرے پھر قبلہ رخ بیٹھ کر سات سو مرتبہ کلمہ طیبہ:۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

پڑھے اور تین سو تیرہ مرتبہ آیت کریمہ پڑھے:۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

اس کے بعد عرق گلاب اور زعفران سے ذیل میں دیا ہوا نقش لکھے۔

نقش:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

یا جبرائیل علیہ السلام — یا میکائیل علیہ السلام

یا حنّان	۲۶۹۶	۲۶۹۱	۲۶۹۸
یا منّان	۲۶۹۷	۲۶۹۵	۲۶۹۳
یا دیّان	۲۶۹۲	۲۶۹۹	۲۶۹۳
یا برہان	علیقا	طلیقا	طیقا

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

یا عزرائیل علیہ السلام — یا بدوح یا بدوح یا بدوح — یا اسرافیل علیہ السلام

نقش مبارک لکھنے کے بعد لوبان کی دھونی دے اور بائیں بازو پر باندھے اس کو باندھ کر جب بھی کبھی دشمن کا سامنا ہوگا دشمن کی زبان بندی ہوجائے گی وہ نقصان پہنچانے کی جُرات نہ کرے گا۔

بفضل باری تعالیٰ دشمن پر غلبہ ہوگا۔

برائے وسعت رزق

جو کوئی یہ چاہے کہ اس کے رزق میں خیر و برکت ہو رزق حلال کی فراوانی ہو وسعت ہو کبھی رزق کی تنگی نہ آئے تو اسے چاہیئے کہ وہ ہر روز کسی بھی وقت معینہ پر باوضو حالت میں ایک ہزار مرتبہ آیت کریمہ:۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

پڑھنے کا معمول بنالے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز اس کے رزق میں کبھی بھی کمی واقع نہ ہوگی پروردگار عالم اس آیت کریمہ کے طفیلِ رزقِ حلال میں خیر و برکت عطا فرمائے گا اور کبھی بھی رزق میں کمی کی شکایت نہ ہوگی۔

گناہوں کی معافی کے لئے

گناہوں کے معافی کے لیے اللہ تعالیٰ عزوجل کی بارگاہ اقدس میں صدق دل سے دعا کرے۔ اللہ تعالیٰ عزوجل گناہ معاف فرمادیتا ہے اگر کوئی یہ سمجھتا ہے کہ اس کے گناہ بہت زیادہ ہیں اور وہ توبہ کی طرف مائل ہے گناہوں کی معافی کے لیے ہر نماز کے بعد ایک بار سورہ یٰسین پڑھے اور آیت کریمہ:۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

ایک سو ایک مرتبہ پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ عزوجل سے دُعا

مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ العزیز سورہ یٰسین اور آیت کریمہ کی برکت سے اس کے گناہ بخشش دیے جائیں گے۔

مشکل حاجت کے لئے

یہ عمل بزرگانِ دین کا تجربہ شدہ ہے اور نہایت جلد اثر کرنے والا ہے کسی بھی طرح کی جائز مشکل ترین حاجت کے لیے باوضو حالت میں فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد مصلے پر قبلہ رو ہو کر بیٹھے اول سات بار درود پاک پڑھے اس کے بعد لفظ یٰسین تین بار پڑھے اور پھر سورۂ یٰسین پڑھنا شروع کرے۔

جب پہلی مبین پر پہنچے تو سورۂ فاتحہ شروع سے لے کر نستعین تک پڑھے اور شہادت کی انگلی کھڑے کرے اور جب واضرب لھم سے پڑھتا ہوا آیت مبارکہ:۔

ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ

پر پہنچے تو اس کو سات بار توجہ اور یکسوئی سے پڑھے اس کے بعد سات بار:۔

یَاقَدِیْرُ یَاعَزِیْزُ یَاعَلِیْمُ

پر پہنچے تو اس کو بھی سات بار پڑھے اس کے بعد سات بار:۔

یَاسَلَامُ یَارَبِّ الرَّحِیْمِ

پڑھے پھر جب لفظ مَثَلُهُمْ پر پہنچے تو تین بار پڑھ کر ختم کرے اور پھر سورۂ فاتحہ پڑھنی شروع کر دے جب نستعین پر پہنچے تو انگشت شہادت کھڑی کرے مکمل اذان کہے اور پھر سورۂ فاتحہ پوری کرے یعنی اهدنا الصراط المستقیم سے شروع کر کے پوری سورۂ فاتحہ پوری کرے۔ اس کے بعد ایک سو بار دُرود پاک پڑھے پھر ایک سو بار:۔

لاحول ولا قوة الا بالله العلى العظيم یا ذوالجلال والاکرام یا ارحم الراحمین

پڑھے اس کے بعد ایک سو مرتبہ:۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

پڑھے۔ جب یہ عمل تمام کرے تو پھر سات بار درود پاک پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگتے ہوئے اس تمام پڑھے ہوئے کا ثواب حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی رحمتہ اللہ علیہ کی روح پاک کو پہنچائے اور اپنے مقصد کے حصول کی کامیابی کے لیے دُعا کرے۔

جو بھی مشکل ہو گی انشاء اللہ تعالیٰ العزیز حل ہو جائے گی۔

بانجھ پن کا علاج

جو عورت بانجھ ہو یا جس عورت کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو تو اس عورت کے گلے میں مندرجہ ذیل نقش باوضو حالت میں سفید کاغذ پر زعفران وگلاب سے

لکھ کر اور موم جامہ کر کے ڈال دے اور آیت الکرسی اور آیت کریمہ:۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

بھی اس پر گیارہ بار پڑھ کر دم کرے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز وہ عورت چند یوم کے اندر اندر حاملہ ہوجائے گی ولادت کے بعد اس تعویز کو اتار دیں۔

نقش:۔

ھو ھو ھو ھو ھو ھو ھو

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

حَیّ حَیّ حَیّ حَیّ حَیّ حَیّ حَیّ

قَیُّوْمُ قَیُّوْمُ قَیُّوْمُ قَیُّوْمُ قَیُّوْمُ قَیُّوْمُ قَیُّوْمُ

وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِ اَجْمَعِیْنَ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

حفاظت از شرِ دشمن

دشمنوں کے شر سے ہمیشہ حفاظت الٰہی میں رہنے کے لئے ذیل کا عمل بے حد مفید اور نافع ہے۔

اس مقصد کے لئے بعد از نماز ظہر ذیل کا نقش زعفران وگلاب و مشک سے سفید کاغذ پر بنائیں اس پر اوّل و آخر درود شریف گیارہ‘ گیارہ مرتبہ اور نادِ علی ایک سو اکہتر مرتبہ‘ اسم الٰہی یَارَحْمٰنُ دو سو اٹھانوے مرتبہ اور یَاحَفِیْظُ نو سو اٹھانوے مرتبہ پڑھ کر دم کریں موم جامہ کر کے اپنے سیدھے بازو پر باندھ لیں یا پھر اس نقش کو کالے عقیق کے نگینے کے نیچے رکھ کر ساڑھے چار ماشہ کی انگوٹھی میں بند کروالیں اور یہ انگوٹھی انگشت شہادت کے ساتھ والی دائیں ہاتھ کی انگلی میں پہن لیں۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم اس عمل کی بدولت دشمنوں کے ہر قسم کے شر سے مکمل حفاظت الٰہی میں رہیں گے۔

نقش:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَاحَفِیْظُ	یَارَحْمٰنُ	یَارَحْمٰنُ	یَارَحْمٰنُ	یَارَحْمٰنُ	یَاحَفِیْظُ
یَارَحْمٰنُ	۱۲۴۰۶	۱۲۴۱۷	۱۲۴۱۶	۱۲۴۱۱	یَارَحْمٰنُ
یَارَحْمٰنُ	۱۲۴۱۵	۱۲۴۱۲	۱۲۴۰۵	۱۲۴۱۸	یَارَحْمٰنُ
یَارَحْمٰنُ	۱۲۴۰۹	۱۲۴۱۴	۱۲۴۱۹	۱۲۴۰۸	یَارَحْمٰنُ
یَارَحْمٰنُ	۱۲۴۲۰	۱۲۴۰۷	۱۲۴۱۰	۱۲۴۱۳	یَارَحْمٰنُ
یَاحَفِیْظُ	یَارَحْمٰنُ	یَارَحْمٰنُ	یَارَحْمٰنُ	یَارَحْمٰنُ	یَاحَفِیْظُ

سریع الاثر برائے حاجات

حاجت خواہ کتنی ہی شدید کیوں نہ ہو اس کے لئے ذیل کا عمل مجرب الحاجات اور سریع الاثر ہے۔

اس مقصد کے لئے روزانہ سات یوم تک نصف رات کو اٹھ کر تازہ غسل و وضو کے ساتھ دو رکعت نماز نفل اس طریق سے ادا کریں کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص سات مرتبہ، نادعلی گیارہ مرتبہ پڑھیں، بعداز سلام پھیرنے کے اوّل و آخر درود پاک ذیل اکتالیس، اکتالیس مرتبہ نادعلی سات سو سات مرتبہ اور اسم الٰہی یَااَحَدُ انتیس ہزار سات سو چوالیس مرتبہ پڑھ کر بعدازاں ذیل کی دُعا باون مرتبہ پڑھیں اور اللہ تعالیٰ عزوجل کے حضور گڑگڑائیں۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم تمام حاجات پردۂ غیب سے حل ہونگی اور مشکل نہ رہے گی۔

درود پاک:۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْلَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَفِیَّ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاخَیْرَ خَلْقِ اللّٰہِ ؕ اَلصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَکِّیَّ اللّٰہِ ؕ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا قُرَیْشِیَّ اللّٰہِ ؕ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا
مَدَنِیَّ اللّٰہِ ؕ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَنِ اخْتَارَہُ
اللّٰہُ ؕ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَنْ عَظَّمَہُ اللّٰہِ ا
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْفَۃَ اللّٰہِ ؕ اَلصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاحَضْرَۃَ اللّٰہِ ؕ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَاصَفْوَۃَ اللّٰہِ ؕ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّۃَ
اللّٰہِ ؕ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَحْمَۃَ اللّٰہِ ؕ اَلصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانُوْرَ اللّٰہِ ؕ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدًا رَّسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ ؕ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا صَاحِبَالْحَوْضِ وَالْکَوْثَرِ ؕ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ الشَّفَاعَۃِ ؕ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا صَاحِبَ النِّعْمَۃِ ؕ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَاتَمَ
النُّبُوَّۃِ وَالرِّسَالَۃِ ا اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ
الْمَدَنِیِّ ؕ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْحَرَمِیِّ ؕ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْعَرَبِیِّ ؕ اَلصَّلٰوۃُ

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْحِجَازِیِّ ؕ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ التِّھَامِیِّ ؕ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْھَاشِمِیِّ ؕ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْقَرَشِیِّ ؕ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الزَّکِیِّ ؕ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ الْاُمِّیِّ ؕ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّبِیِّیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَّقِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصّٰلِحِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصْلِحِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصِّدِّیْقِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصَدِّقِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصّٰبِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشّٰھِدِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَشْھُوْدِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَابِطِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْجِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفْلِحِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُجِیْبِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الزَّاهِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّائِبِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْخَائِفِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْعَاطِفِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَاكِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَائِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاكِعِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ السّٰجِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْمُصَلِّيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَارِئِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاعِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَزْهَدِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْمُوْقِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْمُنَاجِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحٰفِظِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْجَائِعِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْحَامِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْمُرْشِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النّٰظِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَارِكِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُظَفَّرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

سَيِّدِ الْمَرْزُوْقِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الرّٰغِبِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشْفِقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السّٰئِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّوَّابِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْمُوَحِّدِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْقَائِلِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَنْصُوْرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النّٰصِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الظّٰفِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْوٰرِثِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَائِزِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعٰمِلِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَائِذِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ النّٰجِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطّٰهِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الظّٰهِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَأْلُوْفِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْمُنِيْبِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْعٰبِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسٰكِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوَافِقِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرَافِقِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

سَیِّدِ التَّبِعِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَاضِلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشّٰکِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَطَھِّرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُطِیْعِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْمَرْحُوْمِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَغْفُوْرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفُضِلِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الطَّالِبِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْمَطْلُوْبِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْمُطَھَّرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّوَّامِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَوَّامِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوَّابِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْوَاصِلِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْمُحِبِّیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَحْبُوْبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَوْرُوْدِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَقْبُوْلِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْمُشْتَاقِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْعَاشِقِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَعْشُوْقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَارِفِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَاعِظِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَذْکُوْرِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْعَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُعَظَّمِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَلِّغِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنَادِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَدِّبِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفَسِّرِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُعَلِّمِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعٰقِلِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْبَاذِلِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَجْوَدِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَعَبِّدِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْتَمِعِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقَرَّبِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحَرِّضِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفَرِّحِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقْتَرِبِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَقَابِلِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسَبِّحِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقَدَّسِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَتِّلِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

سَیِّدِ الْمَأْمُوْلِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْمُحَقِّقِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُدَقِّقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الدَّاعِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّائِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْمُحْسِنِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الذَّاکِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْکَامِلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّابِقِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَسْبُوْقِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْمَعْصُوْمِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْمَحْفُوْظِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّافِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشَفَّعِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَعَظِّمِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَلَّفِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْاَظْھَرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْمُتَصَدِّقِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَفَّقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَافِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَبْتُوْلِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْمَحْزُوْنِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ

الْمَسْرُوْرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنَزِّلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَبَتِّلِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَمِیْنِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْمُتَوَاضِعِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْمُتَفَکِّرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَجِّلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُمَجِّدِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَفَاخِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَحَمِّلِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْمُتَوَسِّمِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْقَاسِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقِیْمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسَافِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُھَاجِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْمُظْھَرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْغَافِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَرْھِنِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّابِحِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْقَانِتِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْفِقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاضِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّءُ وْفِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَھَجِّدِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَعَفِّفِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَامِلِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَدَیِّنِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْضِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَادِحِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَرْفَعِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَشِّرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْذِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَدَبِّرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْشِئِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُخْلِصِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الذَّاکِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَاضِعِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَاشِعِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاجِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَمِّلِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوْرَعِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَالِصِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

سَيِّدِ الْمُتَوَرِّعِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْاَطْهَرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَكْرَمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُكَرَّمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَنْجَبِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْاَشْجَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْاَفْضَلِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَنْوَرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْرُوْفِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّالِكِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْمُعَاهِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْهَادِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُهْدِيِّيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقْتَبِسِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُمَكِّنِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْفَائِقِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْفَاتِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الْاَرْضِ اِذَا
بُدِّلَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الصُّدُوْرِ اِذَا
حُصِّلَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الْحَسَنَاتِ اِذَا
اُظْهِرَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ السَّيِّاٰتِ اِذَآ
اُبْدِلَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ السَّيِّاٰتِ اِذَآ

اُنْزِلَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْحَاجَاتِ اِذَا قُضِيَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْجَنَّةِ اِذَآ اُزْلِفَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ النُّفُوْسِ اِذَا زُوِّجَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِالْاَمِيْنِ عَلٰی وَحْيِكَ صَلٰوةً لَّا حَدَّلَهَا وَلَا مُنْتَهٰی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ۶ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَضْعَافَ مَاصَلّٰی عَلَيْهِ جَمِيْعُ الْمُصَلِّيْنَ مِنَ السَّابِقِيْنَ وَالْمُؤَخَّرِيْنَ اَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً اَلْفَ اَلْفِ اَلْفٍ فِيْ اَلْفِ اَلْفٍ وَّصَلِّ كَذٰلِكَ عَلٰی جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ . وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلَی الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰی اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ كُلِّ شَيْءٍ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ الْاَنْبِيَآءِ . وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَحْفَادِهٖ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی جِبْرِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ

وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَآئِیْلَ وَمُنْکَرٍ وَّنَکِیْرٍ وَّالْمَلٰٓئِکَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَ عَلٰی حَمَلَةِ الْعَرْشِ وَالْکِرَامِ الْکَاتِبِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ صَلٰوةً تُنَجِّیْنَابِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَابِھَا جَمِیْعَ الْحَجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَآ اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ ھٰذِهِ الصَّلٰوةِ اَنْ تُکْرِمَنِیْ بِرُؤْیَةِ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ فِی الْمَنَامِ وَاَنْ تَغْفِرَلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِاُسْتَاذِیَّ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَآءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَتُجِیْرَنِیْ مِنْ عَذَابِکَ وَتُوْجِبَ لِیْ رِضْوَانَکَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا ط بِرَحْمَتِکَ یَآاَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○

دُعا:۔

یَا اَحَدُ اَنْتَ الَّذِیْ وَحَّدْتَ نَفْسَکَ بِنَفْسِکَ فِیْ مَوَاطِنِ الْاَشْیَاءِ وَاَنْتَ الَّذِیْ لَا یَعْزُبُ عَنْکَ مِثْقَالُ ذَرَّۃٍ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَاَنْتَ الْعَالِمُ بِمَا تَحْتَ الثَّرٰی وَمَا فَوْقَ السَّمٰوٰتِ الْعُلٰی اَلرَّحْمٰنُ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی اَسْئَلُکَ بِنُوْرِ وَحْدَ اِنِیَّتِکَ وَضِیَاءِ اَحْدِیَّتِ لِسَانٍ تَجْعَلْنِیْ وَاحِدًا اَلشُّهُوْدِ مُنْفَصِلًا بِالْعِلْمِ وَالْعِرْفَانِ فَاِنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الدَّیَّانُ بِحَقِّ یَا اَحَدُ اَحَدُ اَحَدُ وَبِحَقِّ نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ، تَجِدْهُ عَوْنًا لَکَ فِی النَّوَآئِبِ کُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِعَظْمَتِکَ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ بِنُبُوَّتِکَ یَا مُحَمَّدُ یَا مُحَمَّدُ یَا مُحَمَّدُ بِوِلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ اَدْرِکْنِیْ

بچہ کے رونے کے لیے

اگر کسی کا بچہ مسلسل روتا رہتا ہو تو چپ نہ کرتا ہو تو ایسے بچے کے لیے ایک سفید کاغذ پر مشک و زعفران یا زردہ رنگ و گلاب سے سورہ فاتحہ الگ الگ حروف اور آیت الکرسی کے الگ الگ حروف میں تین بار لکھے اور کلمہ طیبہ اکیس مرتبہ لکھے اور پھر اس کے بعد یہ دُعا لکھے پھر اس تعویز کو خوشبو

کی دھونی دے کر کسی سبز کپڑے میں باندھ کر بچے کے گلے میں باندھ دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ العزیز بچہ رونا بند ہو جائے گا۔

دُعا:۔

وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰى اَمْرِهٖ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ص ص ص م صه صه صه اُصْمِتُ اَيُّهَا الْمَوْلُوْدُ اُسْكُتْ بِحُرْمَةِ الرَّبِّ الْمَعْبُوْدِ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا هَمْسًا وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْتَفِرَةٌ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ تَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ وَاَنْتُمْ سَامِدُوْنَ فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْهُ اُسْكُتْ اَيُّهَا الْمَوْلُوْدُ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْمَعْبُوْدِ وَالرَّبِّ الْوَدُوْدِ ك ه ى ع ص ح م ع س ق وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِىْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ اُعِيْذُ مِنْ عَلِقٍ عَلَيْهِ كِتَابِىْ هٰذَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَحَصَّنْتُهٗ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَبِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ وَمِنْ شَرِّ

النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَحَصَّنْتَہ، بِاللّٰہِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَاَدْفَعِ اللّٰھُمَّ الْمَضَرَّ وَالتَّوءَ مِنْ حَامِلِ کِتَابِیْ ھٰذَا حَصَّنْتَہ، بِاللّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَبِحَقِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِاَلْفِ اَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

ترجمہ:۔

اور اللہ سبحانہ تعالیٰ غالب ہے اپنے امر پر اگر منہ پھیریں تو کہہ کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں ہے کوئی معبود مگر وہ اس پر توکل کرے اور وہی رب عرش عظیم کا مالک ہے اے بچے چپ ہو بحرمت رب معبود کے اور جھک گئی آوازیں رحمٰن کے لیے نہیں سنتا ہے تو مگر آہٹ آہٹ اور مطیع ہو گئے منہ زندہ رہنے والے' قائم کے لیے اور نقصان اٹھایا جس نے ظلم کیا بہت سے منہ بحشر خوش اور ہنسنے والے اور بشارت والے ہوں گے اس بات سے تعجب کرتے ہو تم اور ہنستے ہو تم اور نہیں روتے ہو تم حالانکہ تم غافل ہو آخرت سے سجدہ کرو اللہ تعالیٰ العزیز کے حضور اور اسی کی عبادت کرو۔ چپ ہو جاؤ اے بچے بحق بادشاہ معبود اور پانے والے مربی کے۔ اللہ تعالیٰ آگے اور پیچھے ان پر محیط ہے۔

بلکہ وہ قرآن لوح محفوظ میں ہے پناہ میں دیتا ہے اس کو جس کے گلے میں یہ کتاب لٹکائی گئی اس چیز کے شر سے جو پیدا کیا اس نے اور حفاظت میں دیا میں نے اس کو لا الہ الا اللہ کے اور محمد رسول اللہ اور بحق بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے' میں پناہ چاہتا ہوں رب سے اس چیز کے شر سے جو پیدا کیا ہے اور شر اندھیرا کرنے والے سے جب غروب ہوا اور شر پھونکنے والوں سے' گرہوں اور شر حاسد سے جب کہ حسد کیا اور حفاظت میں دیا میں نے اللہ قیوم کے جو مرتا نہیں' دفع کرے اللہ ضرر اور برائی اس کتاب کے حامل کی' میں نے اس کو اللہ کی پناہ میں دیا اور لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی پناہ میں بحرمت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم مع لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم کے۔

بچے کا علاج

اگر کوئی بچہ جسمانی طور پر بہت زیادہ لاغر ہو کمزوری دن بدن بڑھتی جاتی ہو تو چاہیئے کہ باوضو حالت میں ایک سفید کاغذ پر عرق گلاب اور مُشک خالص سے یہ تعویز لکھے۔

تعویز:۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ یَا اللّٰه یارحمٰن یا رحیم

یا ذوالجلال والاکرام برحمتك یاارحم الراحمین

لکھنے کے بعد تعویز کی طرح بچے کے گلے میں ڈال دے یا بازو پر باندھ دے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز شفائے کاملہ حاصل ہوگی اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے بچہ فربہ ہو جائے گا لاغری ختم ہو جائے گی۔

مخلوق کی محتاجی سے نجات

اگر کوئی یہ چاہے کہ وہ مخلوق میں سے کسی کا محتاج نہ ہو تو اسے چاہیے کہ وہ روزانہ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد 1100 مرتبہ یہ اسم اعظم پڑھنے کا معمول بنا لے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ کبھی کسی کا محتاج نہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ اس کی مدد فرما دے گا۔ اس کی روزی میں خیر و برکت پیدا ہو جائے گی اور تمام پریشانیاں بفضل باری تعالیٰ رفع ہو جائیں گی۔

یَابَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

علاج ہسٹریا

جو کوئی عورت ہسٹریا کے عارضہ میں مبتلا ہو کسی بھی طرح آرام نہ

آتا ہو تو اس کے لیے ذیل میں دیا ہوا نقش مُبارک بہت مفید ہے۔

اس مقصد کے لیے باوضو حالت میں یہ نقش مبارک لکھ کر عورت کو دے کہ وہ اُسے تعویز کی طرح اپنے گلے میں ڈالے یا اپنے بازو پر باندھ لے۔انشاء اللہ تعالیٰ العزیز ہسٹریا کے مرض میں افاقہ ہوگا پروردگار عالم شفائے کاملہ نصیب فرمائے گا۔

نقش مبارک یہ ہے جو کہ عرق گلاب اور زعفران اور مشک خالص سے لکھا جائے۔

نقش:۔

لا اِلٰہَ	اِلا اللہ	محمد	الرسول	اللہ
یااللہ	یارحمٰن	یارحیم	یاستار	یاغفار
یاکریم	یاوھاب	یابدوح	یاغفور	یاشکور

بحالی ملازمت

اگر کسی کو اس کے عہدے سے معزول کر دیا گیا ہو اور بحالی کی کوئی صورت دکھائی نہ دیتی ہو تو اسے چاہیے کہ وہ ہر نماز کے بعد نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ 86 مرتبہ یہ اسم اعظم پڑھے

یَابَدِیۡعُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ یَاذَالۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ

پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے ان شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد عہدے پر بحال ہو جائے گا۔

دشمن کی زبان بندی

جس کا دشمن کسی بھی طرح نقصان پہنچانے سے باز نہ آتا ہو اور زبان درازی کرتا ہو تو اُس کی زبان بندی کی غرض سے چاہیئے کہ سات مرتبہ یہ پڑھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بزبانش مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ برزبانش عصائے موسیٰ بہ جگرش سلیمان برزبانش۔

پڑھنے کے بعد دشمن کی طرف دم کرے انشاء اللہ العزیز دشمن کی زبان بند ہو جائے گی وہ زبان درازی نہ کر سکے گا بلکہ اس کے ساتھ مہربانی اور حسن سلوک سے پیش آئے گا۔

علاج گائے اور بکری

اگر کسی کی گائے یا بکری کسی مرض میں مبتلا ہو گئی ہو اور اُسے آرام نہ آتا ہو تو باوضو حالت میں عرق گلاب، زعفران اور مُشک سے ایک سفید

کاغذ پر یہ نقش مبارک لکھے:۔

نقش مبارک:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

لا اله	الا	اللّٰہ	محمد
رسول	اللّٰہ	ق	ی
ف	ل	م	د
ص	ط	ث	لا

نقش پاک لکھنے کے بعد اکیس مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھے اور دم کر کے یہ نقش تعویز کی طرح جانور کے گلے میں باندھ دے۔

بفضلِ باری تعالیٰ بہت جلد افاقہ ہوگا اور آرام آجائے گا۔

قوت مردی بند کرنا

یہ عمل کسی بدکردار مرد کی قوت مردی بند کرنے کے لیے بہت ہی مجرب و آزمودہ ہے جو کوئی یہ چاہے کہ وہ کسی مرد کو اس طرح سے باندھ دے کہ وہ جماع کرنے پر قادر نہ ہو سکے تو اس مقصد کے لیے عامل کو چاہیئے کہ وہ بکرے کی انتڑی صاف شدہ لے کر اس کو تراش کر رسی کی طرح بنائے اور دو قریبی درختوں پر تان کر ڈال دے تا کہ وہ خشک ہو جائے اس کے بعد یہ نقش مبارک لکھے۔

نقش مُبارک:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللّٰہ	اِلا	اِلٰہَ	لا
محمد	اللّٰہ	الا	الہ
رسول	محمد	اللّٰہ	الا
اللّٰہ	رسول	محمد	اللّٰہ

نقش لکھنے کے بعد اپنے گلے میں تعویز کی مانند ڈالے اور نہایت توجہ ویکسوئی کے ساتھ یہ کہے یا اللہ! فلاں بن فلاں کی قوت جماع کرنے کی جاتی رہے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز اُس مرد کی قوت جماع اُسی وقت بند ہوجائے گی جس کے لیے عمل کیا ہے چاہیے کہ یہ عمل ایسے مرد کے لیے کیا جائے جو شادی شدہ ہو اور اپنی بیوی کے ہوتے ہوئے غیر عورتوں سے ناجائز تعلقات قائم کرتا ہو یا پھر ایسا غیر شادی شدہ جو زانی ہو اور کسی بھی طرح بدکرداری سے باز نہ آتا ہو۔

چوہوں کو بھگانے کے لیے

اگر کسی گھر میں چوہوں کا داخلہ یا ٹھکانہ ہو اور چوہے نقصان بھی

کرتے ہوں تو اُن کو گھر سے بھگانے کی غرض سے ایک روٹی پر یہ لکھے:۔

م م ۱۶۱ ۳ م ا ھ صالا ابس سوا بجق اشراھیا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ لکھنے کے بعد روٹی کو گھر میں اُس کمرے میں رکھے جہاں پر چوہوں کی آمد ہو۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم چُوہے وہاں پر نہ آئیں گے اور بھاگ جائیں گے۔

برائے قضائے حاجات

جس کسی کی حاجت دینی یا دنیاوی کسی بھی طور پر پوری نہ ہوتی ہو اور اس کا حل بھی نہ مل رہا ہو تو ایسے میں ذیل کا عمل بے حد مفید اور نافع ہے۔اس مقصد کے لئے ایام بیض کے روزے رکھے اور بعد از روزوں کے اختتام کے اسی روز بعد از مغرب اسی جگہ پر بیٹھ کر اول وآخر درود پاک:۔

یَآ اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ اَقْوَالِ مُحَمَّدٍ وَّاَفْعَالِ مُحَمَّدٍ وَّاَحْوَالِ مُحَمَّدٍ وَّاَصْحٰبِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط یَآ اِلٰھِیْ بِحُرْمَةِ بَدَنِ مُحَمَّدٍ وَّبَطْنِ مُحَمَّدٍ وَّبَرَکَةِ مُحَمَّدٍ وَّبَیْعَةِ مُحَمَّدٍ وَّبُرَاقِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط یَآ اِلٰھِیْ بِحُرْمَةِ تَوَلُّدِ مُحَمَّدٍ وَّتَعَبُّدِ مُحَمَّدٍ وَّتَھَجُّدِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط یَآ اِلٰھِیْ

بِحُرْمَةِ ثَنَاءِ مُحَمَّدٍ وَّثَوَابِ مُحَمَّدٍ وَّثَمَاتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآاِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ جَلَالِ مُحَمَّدٍ وَّجَمَالِ مُحَمَّدٍ وَّجَلِّ مُحَمَّدٍ وَ وَجْهَةِ مُحَمَّدٍ وَّجَعْدِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآاِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ حُسْنِ مُحَمَّدٍ وَّحَسَنٰتِ مُحَمَّدٍ وَّحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّحَالِ مُحَمَّدٍ وَّحُلْيَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآاِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ خِلْقَةِ مُحَمَّدٍ وَّخُلُقِ مُحَمَّدٍ وَّخُطْبَةِ مُحَمَّدٍ وَّخَيْرَاةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ دِيْنِ مُحَمَّدٍ وَّدِيَانَةِ مُحَمَّدٍ وَّدَوْلَةِ مُحَمَّدٍ وَّدَرَجَاتِ مُحَمَّدٍ وَّدُعَاءِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ ذَاتِ مُحَمَّدٍ وَّذِكْرِ مُحَمَّدٍ وَّذَوْقِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ رُوْحِ مُحَمَّدٍ وَّرَاْسِ مُحَمَّدٍ وَّرِزْقِ مُحَمَّدٍ وَّرَفِيْقِ مُحَمَّدٍ وَّرِضَاءِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ زُهْدِ مُحَمَّدٍ وَّزَهَادَةِ مُحَمَّدٍ وَّزَارِيْ مُحَمَّدٍ وَّزِيْنَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ سِيَادَةِ مُحَمَّدٍ وَّسَعَادَةِ مُحَمَّدٍ وَّسُنَّةِ مُحَمَّدٍ وَّسِرِّ مُحَمَّدٍ وَّسَلَامِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ شَرْعِ

مُحَمَّدٍ وَّشَرْفِ مُحَمَّدٍ وَّشَوْقِ مُحَمَّدٍ وَّشَادِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ ط یَآ اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ صِدْقِ مُحَمَّدٍ وَّصَوْمِ مُحَمَّدٍ وَّ صَلٰوۃِ مُحَمَّدٍ وَّصَفَاءِ مُحَمَّدٍ وَّصَبْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ ط یَآ اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ ضِیَاءِ مُحَمَّدٍ وَّضَمِیْرِ مُحَمَّدٍ وَّضَحَاءِ مُحَمَّدٍ وَّضُعْفِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ ط یَآ اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ طَلْعَۃِ مُحَمَّدٍ وَّطَھَارَۃِ مُحَمَّدٍ وَّطُھْرِ مُحَمَّدٍ وَّطَرِیْقِ مُحَمَّدٍ وَّطَوَافِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ ط یَآ اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ ظَاھِرِ مُحَمَّدٍ وَّظُھْرِ مُحَمَّدٍ وَّظِلِّ مُحَمَّدٍ وَّظُھُوْرِ مُحَمَّدٍ وَّظَفَرِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ ط یَآ اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ عِشْقِ مُحَمَّدٍ وَّ عَرَفَاتِ مُحَمَّدٍ وَّعِلْمِ مُحَمَّدٍ وَّ عُلُوِّ مُحَمَّدٍ وَّعَلِیْمِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ ط یَآ اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ غُرْبَتِ مُحَمَّدٍ وَّغَارِ مُحَمَّدٍ وَّغُرَّۃِ مُحَمَّدٍ وَّغَیْرَتِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ ط یَآ اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ قُلِّ مُحَمَّدٍ وَّقَدْرِ مُحَمَّدٍ وَّقَنَاعَۃِ مُحَمَّدٍ وَّقُوَّۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ ط یَآ اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ فَخْرِ مُحَمَّدٍ وَّفَقْرِ مُحَمَّدٍ وَّفِرَاقِ مُحَمَّدٍ وَّفَضْلِ مُحَمَّدٍ وَّفَضِیْلَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ

عَلَیْہِ وَسَلَّمْ ط یَااِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ کَلَامِ مُحَمَّدٍ وَّکَشْفِ
مُحَمَّدٍ وَّکُوشِشِ مُحَمَّدٍ وَّکِتَابَۃِ مُحَمَّدٍ وَّکِینَۃِ
مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ ط یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ لَیْلِ
مُحَمَّدٍ وَّلِقَاءِ مُحَمَّدٍ وَّلِیَاقَۃِ مُحَمَّدٍ وَّمُجَاھَدَاۃِ مُحَمَّدٍ
وَّمُشَاھِدَاۃِ مُحَمَّدٍ وَّمُلَاحِظِ مُحَمَّدٍ وَّمَسَاحَۃِ مُحَمَّدٍ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ ط یَااِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ نَازِ مُحَمَّدٍ
وَّنَمَازِ مُحَمَّدٍ وَّ نَصِیْرِ مُحَمَّدٍ وَّنَقِیْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمْ ط یَااِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ وَرُوْدِ مُحَمَّدٍ وَّ وَقَاءِ
مُحَمَّدٍ وَّ وَجُوْدِ مُحَمَّدٍ وَّوَدِیْعَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمْ ط یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ ھِمَّۃِ مُحَمَّدٍ وَّھِدَایَۃِ
مُحَمَّدٍ وَّھَدْیَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ ط یَا
اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ یَارِیْ مُحَمَّدٍ وَّیَکَانِکِیِ مُحَمَّدٍ صَلَّی
اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحٰبِہٖ وَسَلَّمْ ط بِعَدَدِ
مَاھُوَ الْمَکْتُوْبُ فِیْ لَوْحٍ وَّالْقَلَمِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ وَّلَیْلَۃٍ
وَّسَاعَۃٍ وَّنَفْسٍ وَّالْمُحَیَّۃِ اَلْفِ مِائَۃِ اَلْفِ مَرَّۃٍ اِلٰی یَوْمِ
الْعِلْمِ اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ
یَحْزَنُوْنَ ○ بِرَحْمَتِکَ یَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○

گیارہ گیارہ مرتبہ، کلمہ طیبہ اکیس مرتبہ اور سورہ حٰمٓ السجدہ اکیس مرتبہ پڑھیں اس کے بعد بلا کسی توقف کے ذیل کا درود پاک گیارہ سو گیارہ مرتبہ پڑھیں اور دُعائے ذیل ستر مرتبہ مانگیں۔

درود پاک شروع کرنے سے قبل بسم اللہ شریف انیس مرتبہ ضرور پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم گیارہ یوم کے عمل مسلسل سے وہ حاجت پردہ غیب سے پوری ہو جائے گی۔ بے حد مجرب اور مفید ہے۔

درود پاک:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ شَجَرَةِ الْاَصْلِ النُّوْرَانِیَّةِ وَلَمْعَةِ الْقُبْضَةِ الرَّحْمَانِیَّةِ وَمَعْدَنِ الْاِسْرَارِ الرَّبَّانِیَّةِ وَخَزَائِنَ الْعُلُوْمِ الْاَصْطِفَائِیَّةِ صَاحِبِ الْقُبْضَةِ الْاَصْلِیَّةِ وَالْبَهْجَةِ السَّنِیَّةِ الرُّتْبَةِ الْعَلِیَّةِ مِنَ الدَّرَجَةِ النَّبِیُّوْنَ تَحْتَ لِوَائِهٖ فَهُمْ مِنْهُ وَاَلَیْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ عَدَدَ مَاخَلَقْتَ وَرَزَقْتَ وَاَمَتَّ اِلٰی یَوْمِ تَبْعَثُ مِنْ اَفْنَیْتَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

دُعا:۔

یَااَللّٰهُ یَااَحَدُ یَاوَاحِدُ یَامَوْجُوْدُ یَاجَوَّادُ یَابَاسِطُ یَاكَرِیْمُ

یَاوَھَابُ یَا ذَالطَّوْلِ یَاغَنِیُّ یَامُغْنِیُ یَافَتَّاحُ یَارَزَّاقُ یَاعَلِیمُ یَاحَکِیمُ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیمُ یَابَدِیعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط یَاذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ط یَاحَنَّانُ اِلْفِعْنِی مِنْکَ بِنَفْعَۃٍ خَیْرٍ تُغْنِیْنِی بِھَا عَمَّنْ سِوَاکَ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَ کُمُ الْفَتْحُ اِنَّا فَتَحْنَالَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ ط اَللّٰھُمَّ یَاغَنِیُّ یَاحَمِیْدُ یَامُبْدِیُّ یَامُعِیْدُ یَاوَدُوْدُ یَاذَالْعَرْشِ الْمَجِیْدُ یَافَعَّالُ لِّمَا یُرِیْدُ ط اِکْفِنِی بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِی بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ وَاحْفِظْنِی بِمَا حَفِظْتَ بِہِ الذِّکْرَ وَانْصُرْنِی بِمَا نَصَرْتَ بِہِ الرُّسُلَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ O یَاقَاضِیُ الْحَاجَاتِ اَقْضِنِی بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰہِ یَاقَاضِیُ الْحَاجَاتِ یَاقَاضِیُ الْحَاجَاتِ یَاقَاضِیُ الْحَاجَاتِ اَغِثْنِی اَغِثْنِی اَغِثْنِی یَااَللّٰہُ یَااَللّٰہُ یَااَللّٰہُ یَااَللّٰہُ یَااَللّٰہُ

دفعیہ آسیب

آسیب کے دفعیہ کے لئے ذیل کا عمل بے حد مفید اور نافع ہے۔

اس مقصد کے لئے صبح کو بعد از نماز اشراق باوضو قبلہ رخ بیٹھ کر

مشک و زعفران وگلاب سے ذیل کا نقش بنائیں اور اس نقش پر آیت الکرسی اور نقش کے نیچے دی ہوئی عبارت کو اکتالیس مرتبہ معہ اول و آخر درود شریف ذیل گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس کو خوشبو لگا کر موم جامہ کر کے آسیب زدہ کے گلے میں ڈال دیں۔

اور روزانہ سات مرتبہ صبح و شام آیت الکرسی سات مرتبہ پڑھ کر دم بھی آسیب زدہ کے اوپر کریں۔ بہت جلد آسیب اس کا پیچھا چھوڑ کر بھاگ جائے گا، پاکی پلیدی کا خاص خیال رکھیں۔

نقش و کلمات:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۳۶۷۱	۳۶۷۴	۳۶۷۷	۳۶۶۴
۳۶۷۶	۳۶۶۵	۳۶۷۰	۳۶۷۵
۳۶۶۶	۳۶۷۹	۳۶۷۲	۳۶۶۹
۳۶۷۳	۳۶۶۸	۳۶۶۷	۳۶۷۸

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَادَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ یَاغِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ یَامُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ الْمُضْطَرِّیْنَ یَا اِلٰہَ الْعَالَمِیْنَ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ وَبِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

درود پاک:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

تسخیر خلائق

جو کوئی یہ چاہے کہ لوگوں کے قلوب اس کیلئے مسخر ہو جائیں تو وہ ہر نماز کے بعد 700 مرتبہ یہ اسم اعظم پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگا کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اسے مقام کشف عطا ہوگا۔ لوگوں کے دلوں میں اس کی عزت پیدا ہو جائے گی اور اسے مطلوبہ مقصد میں جلد کامیابی حاصل ہوگی۔

یَابَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

سرکش انسان یا جانور کو رام کرنا

سرکش انسان یا جانور کو رام کرنے اور اس کو اپنے تابع فرمان بنانے کے لئے ذیل کا عمل بے حد مفید اور نافع ہے۔

اس مقصد کے لئے باوضو حالت میں اپنے گرد گیارہ مرتبہ آیت الکرسیٰ پڑھ کر حصار کھینچے اور پھر ذیل کی آیات مبارکہ وکلمات کا ورد سات

مرتبہ کر کے اس جانور یا انسان کی جانب پھونک لگائے اور بعد ازاں کھلا

ورد:۔

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا (یہاں جانور یا انسان کا

نام لے) بِحَقِّ سَلٰمٌ قف قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ○

پڑھنا شروع کر دے اور اپنی توجہ اس جانور یا انسان پر مرکوز

رکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم وہ سرکش جانور یا انسان فوراً مطیع ہو کر تابع

فرمان ہو جائے گا۔

نوٹ:۔ اگر اس عمل کو باشرائط عملیات نوے دن تک ایک سو اکتالیس مرتبہ

پڑھ لیا جائے تو پھر انسان کے اندر بے پناہ قوت تسخیر پیدا ہو جاتی ہے اور

ایک مرتبہ پڑھ کر جس کی طرف بھی پھونک لگائے وہ فوراً زیر ہو جائے۔

آیات وکلمات:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا

هٰذَا وَمَا كُنَّا مُقْرِنِیْنَ ط اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَیْهِمْ مِّنَ

السَّمَآءِ اٰیَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِیْنَ ط وَاِنَّ لَكُمْ

فِی الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُسْقِیْكُمْ مِّمَّا فِیْ بُطُوْنِهَا مِنْ بَیْنِ

فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشَّارِبِیْنَ ط وَشَجَرَةً

تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَیْنَآءَ الْاٰیَةِ فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ ط وَلَا

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَاتَّخَذُوْا مِنْ
دُوْنِ اللّٰہِ اٰلِھَۃً وَمَا یَعْلِنُوْنَ تلک۔ رَبِّ اَسْئَلُکَ الَّذِیْ
فَتَحْتَ بِهٖ عَالِمَ الْاَمْرِ وَالْخَلْقِ بِالتَّجَلِّیْ لِلْحَقِّ الْمَظْهر
لِسَبَبِ التَّنْزِیْلِ وَالْمُتَعَالِیْ اَمْرًا وَّجُوْهً وَّبُطُوْنًا وَّ
مَعْقَرِکَ لِمَنْ اَیَّدْتَّ مَعْلُوْمًا لِمَنْ اَسْنَدَّتْ مَجْهُوْکً۔
لِّمَنْ شِئْتَ بِمَا تَشَابَهَ مِنْهُ کَثِیْرَةٌ الْاَتَفَدَحُ فِیْ مِرْعَةٍ مَّا
اَهْلَمْتَ مِنْ مُّحْلِمَهٖ یَاعَلِیْمُ یَاحَکِیْمُ یَافَتَّاحُ یَااَللّٰهُ
یَارَبُّ وَاَسْئَلُکَ اللّٰهُمَّ بِاِسْمِکَ لِسِرِّ الْاَضَافَتِ الرَّابِطَةِ
مِنْ حَضْرَةِ الْوَجُوْبِ وَالْاِمْکَانِ الْمُقْتَضِیَةِ لِظُهُوْرِ
الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ بِالسِّرِّ الْمُبْهَمِ لِثُبُوْتِ الْمَاْلُوْهِیْنَ
عُمُوْمًا اَرْخصوصًابَدْءً وَعَوْدًا عَنْ سَعَةِ عُمُوْمِ
لِرَّحْمَانِیَّةِ الَّتِیْ تَتَنَاهِیْ اَسْتِقْرَارً وَثُبُوْتًا عَنْ فَیْضِ
خَاصِّ الرَّحِیْمَةِ الرَّافِعَةِ لِظُهُوْدِ اُثْبَاتِ التَّقَرُّبِ بِالْقُرْبِ
الْمَجْهُوْلِ الْمَاضِیَّةِ مِنْکَ یَارَحْمَانُ یَارَحِیْمُ یَافَتَّاحُ
یَاعَلِیْمُ اَسْئَلُکَ السِّتْرَ وَالْمَعُوْنَةَ وَالْحِفْظَ وَالرِّعَایَةَ
وَجَلْبَ الرِّزْقِ وَالْبَرْکَةِ فِیْهِ وَالرَّجَاءَ وَحُسْنَ الظَّنِّ
بِکَ وَالْیَاْسَ مِنْ غَیْرِکَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
تَکْوِیْنٌ لِاَمْرِکَ وَتَکْمِیْسٌ بِجُوْدِکَ وَبَرَکَةٌ مِّنْکَ

تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰی جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ بِكَ اٰمَنَّا وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا حَقِّقْنَا اَللّٰهُمَّ بِنُوْرِكَ وَبِنُوْرِ اِسْمِكَ وَغَلِّبْنَا عَنْ غَيْرِكَ حَوْلًا عَلَيْكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ○

اللہ کی حفظ وامان میں رہنا

اگر کوئی کسی ظالم حکمران کی طرف سے نقصان پہنچائے جانے کے خوف سے بچتا پھرتا ہو اور ظالم حکمران کے کارندے اس کی تلاش میں ہوں تو اسے چاہیے کہ وہ نماز فجر کے بعد یا نصف شب کو نماز تہجد کے وقت باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر 100 مرتبہ اَللّٰهُ الصَّمَدُ پڑھے۔ اس کے بعد بارگاہ الٰہی میں سجدہ ریز ہو کہ 115 مرتبہ پھر اَللّٰهُ الصَّمَدُ پڑھے پھر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے ان شاء اللہ تعالیٰ اسے مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی۔ ظالم کے ہاتھوں کبھی گرفتار نہ ہوسکے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے اپنی حفظ وامان میں رکھے گا۔ روزانہ اسی طرح 40 یوم تک بلاناغہ یہ عمل کرے۔ بفضل باری تعالیٰ اسم اعظم کی برکت سے کوئی ظالم حاکم یا اس کے کارندے اسے گرفتار کرنے کی جرأت نہ کریں گے۔

لاعلاج امرض

جس کسی کو ایسی بیماری لاحق ہو اور کسی بھی صورت اس سے آرام نہ پاتا ہو ڈاکٹر، حکیم اس کو جواب دے چکے ہوں تو ایسے میں نادعلی کا ذیل کا

عمل اکسیر اعظم اور فائدہ مند ہے۔

اس مقصد کے لئے روزانہ بوقت اشراق پانی پر ناد علی ایک ہزار پانچ صد مرتبہ اول و آخر درود شریف ذیل اکتالیس، اکتالیس مرتبہ پڑھ کر پانی بنائیں اور مریض کو ہر گھنٹے بعد یہ پانی پلائیں پانی پلاتے وقت یہ الفاظ دہرائیں۔

الفاظ:۔

یاشافی یا کافی یا باقی شفاؤک بحق ناد علی و
بحق لا اله الا الله محمد رسول الله

بعد از نماز فجر ذیل کا نقش ناد علی زعفران و گلاب و مشک سے سفید کاغذ پر بنائیں خوشبو لگائیں اور اس پر ناد علی کبیر ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں پہنا دیں۔

انشاء اللہ تعالیٰ بفضل خدا عزوجل کے کرم سے دن بدن بیماری سے شفا ملنا شروع ہو جائے گی اور اکتالیس یوم کے عمل مسلسل سے اس لاعلاج بیماری سے مکمل طور پر شفاء کاملہ حاصل ہو جائے گی۔

نوٹ:۔ اس نقش کا ہدیہ اکتالیس روپیہ خیرات کر دیں اور شفایابی پر نیاز مولا مشکل کشاء حسب توفیق غرباء میں تقسیم کر دیں۔

ناد علی کبیر:۔

نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَآئِبِ، تَجِدْهُ عَوْنًا لَّکَ فِی النَّوآئِبِ

كُلَّ هَمٍّ وَّغَمٍّ اِلَى اللّٰهِ حَاجَتِيْ وَعَلَيْهِ مُعَوَّلِيْ كُلَّمَا
رَمَيْتُ مُتَقَاضٍ فِي اللّٰهِ يَرَى اللّٰهُ وَلِيَ اللّٰهِ لِي اَدْعُوْكَ
كُلَّ هُمٍّ وَغَمٍّ سَيَنْجَلِي بِعَظْمَتِكَ يَااللّٰهُ بِنُبُوَّتِكَ
يَامُحَمَّدُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بِوَلَايَتِكَ يَاعَلِيُّ
يَاعَلِيُّ يَاعَلِيُّ اَدْرِكْنِيْ بِحَقِّ لُطْفِكَ الْخَفِيِّ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اِنَّا مِنْ شَرِّ اَعْدَائِكَ بَرِئٌ بَرِئٌ اللّٰهُ
صَمَدِيْ بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ يَااَبَاالْغَيْثُ
اَغِثْنِيْ يَاعَلِيُّ اَدْرِكْنِيْ يَاقَاهِرُ الْعَدُوِّ وَيَاوَالِيَ الْوَلِيِّ
يَامَظْهَرَ الْعَجَائِبِ يَامُرْتَضٰى يَاعَلِيُّ يَاقَهَّارُ تَقْهَرْبِ
بِالْقَهْرِ فِي قَهْرِ قَهْرِكَ يَاقَهَّارُ يَاذَاالْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ
الْقَاهِرُ الْجَبَّارُ الْمُهْلِكُ الْمُنْتَقِمُ الْقَوِيُّ الَّذِيْ لَايُطَاقُ
اِنْتِقَامُهٗ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ" بِالْعِبَادِ
وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ" وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ
حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ
يَاغِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ يَااَرْحَمَ الْمَسَاكِيْنَ
اِرْحَمْنِيْ يَاعَلِيُّ اَدْرِكْنِيْ يَاعَلِيُّ اَدْرِكْنِيْ بِرَحْمَتِكَ
وَمِنْكَ وَجُوْدِكَ يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

نقش:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نادِ	علیًا	مظهر	العجائب	تجده	عونالك	فی النوائب	کل همٍ
علیًا	مظهر	العجائب	تجده	عونالك	فی النوائب	کل همٍ	وغمٍ
مظهر	العجائب	تجده	عونالك	فی النوائب	کل همٍ	وغمٍ	سینجلی
العجائب	تجده	عونالك	فی النوائب	کل همٍ	وغمٍ	سینجلی	بنبوتك
تجده	عونالك	فی النوائب	کل همٍ	وغمٍ	سینجلی	بنبوتك	یا محمد
عونالك	فی النوائب	کل همٍ	وغمٍ	سینجلی	بنبوتك	یا محمد	بولاتیك
فی النوائب	کل همٍ	وغمٍ	سینجلی	بنبوتك	یا محمد	بولاتیك	یاعلی
کل همٍ	وغمٍ	سینجلی	بنبوتك	یا محمد	بولاتیك	یاعلی	یاعلی

درود پاک:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِھَا وَعَافِیَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِھَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَآئِھَا وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ وَّخَلَا ئِقَ

ظاہر و باطن روشن ہو

جو شخص یہ چاہتا ہو کہ وہ ظاہری و باطنی حکم کا مالک ہو جائے اور اس کی بات ہر شخص مانے تو اس کے لیے لازم ہے کہ وہ بعد از نماز تہجد آٹھ رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین بار سورۂ اخلاص اور سات بار آیت الکرسی پڑھے اور پھر ہر سجدہ میں ستر بار:۔

الٓمّٓ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَابَیْنَهُمَا

پڑھے بعد از فراغت تین سو تین بار:۔

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

اور اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

پڑھے اور اس کے بعد اس اسم کا ایک نقش کاغذ پر زعفران وگلاب یا زردہ رنگ سے لکھے اور اس کو خوشبو لگا کر کسی سبز کپڑے

میں بند کر کے اپنے دائیں بازو پر باندھے۔

نقش:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۱۵۳	٦٠	۱۵۵
۱۵۸	قیوم	۱۵۴
۵۷	۵۲	۱۵٦

نوٹ:۔ نئے چاند کی پہلی جمعرات کو یہ کام کرے اور ہر قمری چاند کی جمعرات کو اس پر ان اسماء کا تین سو تین بار بمعہ اکیس مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دم کرے۔

مالدار ہونے کے لئے

دولت وغنا کے لئے ذیل کا عمل بے حد فائدہ بخش ہے۔

اس مقصد کے لئے رات کو بعد از نماز عشاء اول و آخر درود پاک تجینا تین مرتبہ بعد ازاں:۔

اَللّٰھُمَّ اَنۡتَ الۡمُغۡنِیُّ وَاَنَا الۡفَقِیۡرُ فَمَنۡ یَّدۡعُ الۡفَقِیۡرَ اِلَّا

الْمُغْنِیُ

ایک مرتبہ پھر اسم الٰہی یَامُغْنِیُّ گیارہ سو مرتبہ پڑھیں بعدہ:۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَادَعَانِ وَلْیَسْتَجِیْبُوْلِیْ وَلْیُؤْمِنُوْابِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ یَاغِیَاثِیْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَّمَعَاذِیْ عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَّمُوْنِسِیْقَ عِنْدَ كُلِّ وَحْشَةٍ وَّرَجَائِیْ حِیْنَ یَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ یَاغِیَاثِیْ

ستر مرتبہ بعدازاں درود پاک ذیل تین مرتبہ پڑھیں اور اللہ تعالیٰ عزوجل کے حضور دُعا مانگیں اور نظارہ الٰہی دنوں میں دیکھیں۔

درود پاک:

یَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ اَقْوَالِ مُحَمَّدٍ وَّاَفْعَالِ مُحَمَّدٍ وَّاَحْوَالِ مُحَمَّدٍ وَّاَصْحٰبِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ط یَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ بَدَنِ مُحَمَّدٍ وَّبَطْنِ مُحَمَّدٍ وَّبَرَكَةِ مُحَمَّدٍ وَّبَیْعَةِ مُحَمَّدٍ وَّبُرَاقِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ط یَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ تَوَلُّدِ مُحَمَّدٍ وَّتَعَبُّدِ مُحَمَّدٍ

وَتَهَجُّدِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِيْ
بِحُرْمَةِ ثَنَاءِ مُحَمَّدٍ وَّثَوَابِ مُحَمَّدٍ وَّثَمَاتِ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآاِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ جَلَالِ مُحَمَّدٍ
وَّجَمَالِ مُحَمَّدٍ وَّجَلِّ مُحَمَّدٍ وَّ وَجْهَةِ مُحَمَّدٍ وَّجَعْدِ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآاِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ حُسْنِ
مُحَمَّدٍ وَّحَسَنَاتِ مُحَمَّدٍ وَّحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّحَالِ مُحَمَّدٍ
وَّحُلْيَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآاِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ
خِلْقَةِ مُحَمَّدٍ وَّخُلُقِ مُحَمَّدٍ وَّخُطْبَةِ مُحَمَّدٍ وَّخَيْرَاةِ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ دِيْنِ
مُحَمَّدٍ وَّدِيَانَةِ مُحَمَّدٍ وَّدَوْلَةِ مُحَمَّدٍ وَّدَرَجَاتِ مُحَمَّدٍ
وَّدُعَاءِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ
ذَاتِ مُحَمَّدٍ وَّذِكْرِ مُحَمَّدٍ وَّذَوْقِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ رُوْحِ مُحَمَّدٍ وَّرَاْسِ
مُحَمَّدٍ وَّرِزْقِ مُحَمَّدٍ وَّرَفِيْقِ مُحَمَّدٍ وَّرَضَاءِ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ زُهْدِ مُحَمَّدٍ
وَّزَهَادَةِ مُحَمَّدٍ وَّزَارِيْ مُحَمَّدٍ وَّزِيْنَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ سِيَادَةِ مُحَمَّدٍ
وَّسَعَادَةِ مُحَمَّدٍ وَّسُنَّةِ مُحَمَّدٍ وَّسِرِّ مُحَمَّدٍ وَّسَلَامِ

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ شَرْعِ
مُحَمَّدٍ وَّشَرَفِ مُحَمَّدٍ وَّشَوْقِ مُحَمَّدٍ وَّشَادِ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ صِدْقِ مُحَمَّدٍ
وَّصَوْمِ مُحَمَّدٍ وَّ صَلٰوةِ مُحَمَّدٍ وَّصَفَآءِ مُحَمَّدٍ وَّصَبْرِ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ ضِيَآءِ
مُحَمَّدٍ وَّضَمِيْرِ مُحَمَّدٍ وَّضُحَآءِ مُحَمَّدٍ وَّضُعْفِ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ طَلْعَةِ
مُحَمَّدٍ وَّطَهَارَةِ مُحَمَّدٍ وَّطُهْرِ مُحَمَّدٍ وَّطَرِيْقِ مُحَمَّدٍ
وَّطَوَافِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِیْ
بِحُرْمَةِ ظَاهِرِ مُحَمَّدٍ وَّظُهْرِ مُحَمَّدٍ وَّظِلِّ مُحَمَّدٍ
وَّظُهُوْرِ مُحَمَّدٍ وَّظَفْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط
يَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ عِشْقِ مُحَمَّدٍ وَّ عَرَفَاتِ مُحَمَّدٍ وَّعِلْمِ
مُحَمَّدٍ وَّ عُلُوِّ مُحَمَّدٍ وَّعَلِيْمِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ غُرْبَتِ مُحَمَّدٍ وَّغَارِ مُحَمَّدٍ
وَّغُرَّةِ مُحَمَّدٍ وَّغَيْرَتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ قَلِّ مُحَمَّدٍ وَّقَدْرِ مُحَمَّدٍ
وَّقَنَاعَةِ مُحَمَّدٍ وَّقُوَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط
يَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ فَخْرِ مُحَمَّدٍ وَّفَقْرِ مُحَمَّدٍ وَّفِرَاقِ

مُحَمَّدٍ وَّفَضْلِ مُحَمَّدٍ وَّفَضِيلَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآاِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ كَلَامِ مُحَمَّدٍ وَّكَشْفِ
مُحَمَّدٍ وَّكُوْشِشِ مُحَمَّدٍ وَّكِتَابَةِ مُحَمَّدٍ وَّكِيْنَةِ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَا اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ لَيْلِ
مُحَمَّدٍ وَّلِقَاءِ مُحَمَّدٍ وَّلِيَاقَةِ مُحَمَّدٍ وَّمُجَاهَدَاةِ مُحَمَّدٍ
وَّمُشَاهِدَاةِ مُحَمَّدٍ وَّمَلَاحِظِ مُحَمَّدٍ وَّمَسَاحَةِ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآاِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ نَازِ مُحَمَّدٍ
وَّنَمَازِ مُحَمَّدٍ وَّ نَصِيْرِ مُحَمَّدٍ وَّنَقِيْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآاِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ وَرُوْدِ مُحَمَّدٍ وَّ وَقَاءِ
مُحَمَّدٍ وَّ وَجُوْدِ مُحَمَّدٍ وَّوَدِيْعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ هِمَّةِ مُحَمَّدٍ وَّهَدَايَةِ
مُحَمَّدٍ وَّهَدْيَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ
اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ يَارِىْ مُحَمَّدٍ وَّيَكَانِكِيّ مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ وَسَلَّمْ ط بِعَدَدِ
مَاهُوَ الْمَكْتُوْبُ فِىْ لَوْحٍ وَّالْقَلَمِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ
وَّسَاعَةٍ وَّنَفْسٍ وَّالْمُحَيَّةِ اَلْفِ مِائَةِ اَلْفِ مَرَّةٍ اِلٰى يَوْمِ
الْعِلْمِ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

يَحْزَنُوْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

رفع پریشانی ہمہ اقسام

ہمہ اقسام کی پریشانیوں کے رفع کرنے کے لئے ذیل کا عمل ازحد مفید، مجرب اور نافع ہے۔

اس مقصد کے لئے روزانہ بعداز نماز عشاء پاک و صاف ہو کر اوّل و آخر درود شریف ذیل بمعہ بسم اللہ شریف سو سو مرتبہ پڑھیں پھر:۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

پانچ سو مرتبہ پڑھ کر سورۂ مزمل پانچ سو مرتبہ پڑھیں۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم اس عمل کے سات یوم کے تسلسل سے مطلوبہ پریشانی پردۂ غیب سے رفع ہو جائے گی۔

درود پاک:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ○ دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ○ اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِي اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ○ سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ○ جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِي

الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ ○ شَمْسِ الضُّحٰى بَدْرِ الدُّجٰى
صَدْرِ الْعُلٰى نُوْرِ الْهُدٰى كَهْفِ الْوَرٰى مِصْبَاحِ
الظُّلَمِ ○ جَمِيْلِ الشِّيَمِ ○ شَفِيْعِ الْاُمَمِ ○ صَاحِبِ
الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ ○ وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ وَجِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ
وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى
مَقَامُهٗ وَقَابَ قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ
وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ ○ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ خَاتَمِ
النَّبِيِّيْنَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ اَنِيْسِ الْغَرِيْبِيْنَ رَحْمَةٍ
لِّلْعٰلَمِيْنَ رَاحَةِ الْعَاشِقِيْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ شَمْسِ
الْعَارِفِيْنَ سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ مُحِبِّ
الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَاءِ وَالْمَسَاكِيْنَ ○ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ
الْحَرَمَيْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسِيْلَتِنَا فِى الدَّارَيْنِ
صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبِّ
الْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلٰى
الثَّقَلَيْنِ اَبِى الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ نُوْرِ
اللّٰهِ ○ يَاۤاَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ

وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمُوْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا O

ناحق قبضہ کو ختم کرنا

اگر کسی نے زمین یا مال پر ناحق قبضہ کر رکھا ہو اور چھوڑتا نہ ہو تو چاہیے کہ ہر فرض نماز کے بعد 300 مرتبہ یہ اسم اعظم اس طرح سے پڑھے کہ اوّل و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے پھر بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ تھوڑے ہی دنوں میں مطلوبہ مقصد میں کامیابی حاصل ہوگی۔

یَابَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَاذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

حصولِ کشف میں آسانی

یہ اسم صاحب کشف بننے کیلئے بہت اکسیر ہے۔ جو شخص اسے گیارہ ہزار مرتبہ روزانہ طویل عرصہ تک پڑھتا رہے اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے اور اللہ تعالیٰ اس پر کشف کا راستہ کھول دے گا۔ اسے باطنی اسرار کا مشاہدہ ہوگا۔ اگر اسے ساری عمر پڑھتا رہے تو اسے کسی چیز کی کمی نہیں رہے گی اور وہ اللہ کا بندہ بن جائے گا۔ یَاصَمَدُ کا جو شخص اکثر ورد کرتا رہے گا اللہ تعالیٰ اسے نیکی کی جانب مائل رکھے گا۔

دشمن کے شر سے حفاظت

دشمن اور ظالم کے شر سے ہمیشہ کیلئے محفوظ رہنے کی غرض سے نماز تہجد کی ادائیگی کے بعد 121 مرتبہ اس اسم مبارک کا یکسوئی اور توجہ سے پڑھنا مطلوبہ مقصد میں کامیابی عطا کرتا ہے۔ ایک اور قول کے مطابق جو شخص اسم مبارک یاصَمَدُ کا بکثرت ورد کرنا اپنا معمول بنا لیتا ہے اللہ تعالیٰ اسے دشمنوں اور ظالموں سے بچائے رکھتا ہے۔

بیماری اور آفت سے بحفاظت رہنا

جو کوئی اس بات کا خواہاں ہو کہ اللہ تعالیٰ اسے ہر طرح کی بیماری اور آفت سے محفوظ رکھے تو اسے چاہیے کہ وہ ہر نماز کے بعد 51 مرتبہ اَللّٰهُ الصَّمَدُ پڑھنے کا معمول بنالے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ہر بڑی بیماری کے حملہ سے بچا رہے گا۔

حفاظت بصارت

اگر کوئی امراض چشم سے محفوظ رہنا چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ روزانہ نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد نہایت یکسوئی اور توجہ کے ساتھ 101 مرتبہ اَللّٰهُ الصَّمَدُ پڑھے۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے۔ پڑھنے کے بعد اپنے ہاتھوں کی انگلیوں پر دم کرے اور آنکھوں پر پھیرے۔

روزانہ اس وظیفہ کی مداومت کرنے سے بفضل باری تعالیٰ اور اسم اعظم کی برکت کے طفیل ہر طرح کی آنکھوں کی بیماری سے بچا رہے گا۔ اگر آنکھوں کے کسی مرض میں مبتلا ہے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس میں افاقہ ہوگا اور اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ نصیب فرمائے گا۔

شان صمدیت کا مفصل وظیفہ

جو شخص شان صمدیت کا مندرجہ ذیل وظیفہ 9000 مرتبہ روزانہ 40 دن تک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی تمام حاجات اور اغراض پوری فرمائے گا۔ اگر کوئی شخص فسق و فجور، بدکاری، شراب، نشہ غرضیکہ جس قسم کی بھی برائی میں ملوث ہو تو پانی دم کر کے پلا دیں ان شاء اللہ تعالیٰ وہ برائی چھوڑ دے گا۔ اگر میاں بیوی میں موافقت نہ ہو تو اس وظیفہ کو 1100 مرتبہ پڑھ کر انہیں پانی دم کر کے پلا دیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ موافقت ہو جائے گی۔ وظیفہ یہ ہے:

يَاصَمَدُ مِنْ غَيْرِ شِبْهٍ فَلَا شَيْءَ كَمِثْلِهِ يَاصَمَدُ

اے بے نیاز کوئی دوسری چیز تیری مثل نہیں ہے۔ اے ہر چیز سے بے نیاز!

ظاہر و باطن روشن ہوں

جو عامل حضرات یہ چاہیں کہ ان کے باطن میں موجود قلب کی تمام کثافتیں دور ہو جائیں اور ان کو توجہ اور یکسوئی حاصل ہو سکے اور ان کا باطن بزرگان عظام کی مانند روشن ہو جائے تو ایسے حضرات کو چاہئے کہ وہ ہر نماز کے بعد بحضور قلب گیارہ مرتبہ آیت الکرسیٰ، اسم الٰہی یا اللہ چھ سو ساٹھ مرتبہ اور اول و آخر درود پاک ذیل پڑھا کریں۔

بعد از نماز فجر درج ذیل نقش کو گلاب و زعفران سے کسی سفید کاغذ پر لکھ کر اس کو صاف پانی سے دھو کر روزانہ پی لیا کریں۔

یہ عمل چالیس یوم تک بلاناغہ کریں ناغے کی صورت میں دوبارہ یہ عمل شروع کرنا لازمی ہے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم اس عرصہ میں روحانی مدارج بلند ہوں گے اور قلب مکمل طور پر روشن ہو جائے گا لیکن اس کے لیے اکل حلال اور استغفار لازم ہے۔

درود پاک:۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدُ نُوْرٌ مِّنْ نُوْرِ اللّٰہِ

نقش:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۱۹	۲۶	۲۱
۲۴	۲۲	۲۰
۲۳	۱۸	۲۵

سحر کا علاج

سحر کے دفعیہ کے لئے ذیل کا عمل مجرب اور سریع الاثر ہے۔

اس مقصد کے لئے ذیل کے نقش تین عدد تیار کئے جائیں اور ان میں سے ایک موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈالیں۔

دوسرا نقش تیل کلونجی میں حل کریں اور اس تیل کی مالش روزانہ گیارہ دن صبح وشام کریں ایک گھنٹہ بعد نیم گرم پانی سے غسل کروائیں۔

تیسرے نقش کو کسی پانی والی بوتل میں حل کرلیں اور مریض کو اکیس یوم تک صبح وشام پلائیں۔

اس کے علاوہ مریض پر صبح اور رات کو اول وآخر درود پاک تنجینا، آیت الکرسی سات مرتبہ اور اسمائے مبارکہ اَللّٰہُ مُحَمَّدٌ ﷺ ایک سو اٹھاون مرتبہ پڑھ کر بھی دم کریں۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم اس عمل کی بدولت مریض سحر سے مکمل نجات ہمیشہ کے لئے پا جائے گا۔

نقش:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۳۹	۴۲	۴۵	۳۲
۴۴	۳۳	۳۸	۴۳
۳۴	۴۷	۴۰	۳۷
۴۱	۳۶	۳۵	۴۶

عارضہ باسور

عارضہ باسور کے لئے ذیل کا عمل از حد نافع اور اکسیر ہے۔

اس مقصد کے لئے روزانہ بعداز نماز فجر ایک پیالہ پانی پر گیارہ مرتبہ آیت الکرسی، نادعلی اکیس مرتبہ اور اوّل و آخر درود شریف ذیل گیارہ، گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور مریض یہ پانی دن بھر میں وقفے وقفے سے استعمال میں لائے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم اکیس یوم کے عمل مسلسل سے باسور سے مکمل نجات مل جائے گی۔

درود پاک:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِھَا وَعَافِیَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِھَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَائِھَا وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّةٍ وَّخَلَائِقَ

گھر کی حفاظت کے لئے

اگر کسی کا گھر ویرانے میں واقع ہو یا کسی ایسے علاقے میں واقع ہو جہاں چوری چکاری اور ڈاکے کا خطرہ ہمہ وقت رہتا ہو تو اسے چاہیے کہ روزانہ بعد از نماز مغرب یا عشاء آیت مبارکہ ذیل کا اکتالیس بار بمعہ آیت الکرسی سات بار اول و آخر درود پاک تین تین مرتبہ پڑھ کر پانی دم کرے اور اس پانی کو گھر کے چاروں کونوں میں چھڑک دے۔

انشاء اللہ العزیز وہ گھر ہر قسم کی چوری چکاری اور ڈاکے سے محفوظ رہے گا۔ یہ عمل روزانہ کرے اور اگر ساتھ ہی نقش ذیل زعفران و گلاب سے لکھ کر اس پر سورۂ رحمٰن سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے کسی گتہ پر چسپاں کر کے گھر کے بڑے دروازے کے اوپر لٹکا دے تو بات سونے پر سہاگہ ہو گی۔

آیت مبارکہ:۔

یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۚ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۞ یُرْسَلُ عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۵ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۚ

نقش :۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

آیت الکرسی مکمل

یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۚ
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۞
یُرْسَلُ عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۚ

ظاہر و باطن روشن ہو

جو شخص یہ چاہتا ہو کہ وہ ظاہری و باطنی حکم کا مالک ہو جائے اور اس کی بات ہر شخص مانے تو اس کے لیے لازم ہے کہ وہ بعد از نماز تہجد آٹھ رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین بار

سورۂ اخلاص اور سات بار آیت الکرسی پڑھے اور پھر ہر سجدہ میں ستر بار:۔

الٓمّٓ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا

پڑھے بعد از فراغت تین سو تین بار:۔

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

اور اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

پڑھے اور اس کے بعد اس اسم کا ایک نقش کاغذ پر زعفران وگلاب یا زردہ رنگ سے لکھے اور اس کو خوشبو لگا کر کسی سبز کپڑے میں بند کر کے اپنے دائیں بازو پر باندھے۔

نقش:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۱۵۳	۶۰	۱۵۵
۱۵۸	قیوم	۱۵۴
۵۷	۵۲	۱۵۶

نوٹ:۔ نئے چاند کی پہلی جمعرات کو یہ کام کرے اور ہر قمری چاند کی جمعرات کو اس پر ان اسماء کا تین سو تین بار بمعہ اکیس مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دم کرے۔

دانتوں کے کیڑوں کا علاج

بفرمودہ حضرت جبرئیل علیہ السلام دانتوں کے کیڑے کے علاج کے لئے ذیل کا عمل ازحد فائدہ بخش ہے۔

اس مقصد کے لئے ،کرم خوردہ دانت پر لوہے کی تار رکھ کر سات مرتبہ ذیل کے کلمات پڑھیں اور اس تار کو زمین پر زور سے ٹپک دیں۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم اس عمل کی بدولت کیڑہ اندر سے باہر نکل آئے گا۔

کلمات:۔

اَلْعَجَبُ کُلُّ الْعَجَبِ دُوْدَۃٌ تَکُوْنُ فِی الْفَمِّ تَاکُلُ الْعَظْمَ وَتَدُوْرُ اللَّحْمَ اَنَا الرَّاقِیْ وَاللّٰہُ الشَّافِیْ الْکَافِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِیْھَا وَاللّٰہُ مُخْرِجٌ مَّا کُنْتُمْ تَکْتُمُوْنَ۔ فَقُلْنَا اضْرِبُوْہُ بِبَعْضِھَا کَذٰلِکَ یُحْیِ اللّٰہُ الْمَوْتٰی وَیُرِیْکُمْ اٰیٰتِہٖ لَعَلَّکُمْ تَعْقِلُوْنَ

ہر بیماری سے نجات

بفرمان رسول پاک ﷺ! جو شخص ذیل کے عمل کے مطابق پانی بنا کر ایک گھونٹ بھی پی لے گا قسم ہے اس ذات بابرکات کی جس کے ہاتھ

میں میری جان ہے وہ شخص ہر بیماری سے مکمل صحت یاب ہو جائے گا اور اس کے گوشت پوست، اعضاء، عروق و موئے وغیرہ اجزاء سے بیماری مکمل طور پر غائب ہو جائے گی۔

طریقہ عمل:۔

آب باراں (بارش کا پانی) کسی برتن میں اکٹھا کر لیں اور اس پر:۔

- ☆ اول و آخر درود شریف (گیارہ گیارہ مرتبہ)
- ☆ سورۃ فاتحہ بمعہ وصل بسم اللہ شریف
- ☆ آیت الکرسی
- ☆ سورۃ اخلاص
- ☆ سورۃ فلق
- ☆ سورۃ الناس

ہر ایک ستر ستر مرتبہ، اور ستر مرتبہ دُعائے ذیل پڑھ کر دم کریں اور اس پانی کو محفوظ کر لیں۔

سات یوم تک روزانہ اس میں سے سات گھونٹ پانی:۔

بسم اللہ شافی بسم اللہ شافی

پڑھ کر پی لیں، اس کے وجود سے تمام اقسام کی بیماریاں ختم ہو جائیں گی۔

دُعا:۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ○

قولنج کا علاج

جب انتڑیوں میں سدہ بن جائے اور ناف کے گرد مروڑ کے ساتھ تڑپا دینے والا شدید درد ہو تو چینی کی پلیٹ میں باوضو حالت میں بعد از نماز فجر سورۃ فاتحہ معہ بسم اللہ شریف اور چاروں قل اور آیات مبارکہ ذیل لکھ کر پانی سے دھو کر مریض کو نہار منہ پلائیں۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم اس عمل کی بدولت تین یوم کے اندر اندر شفاء کاملہ نصیب ہوگی۔

آیات مبارکہ:۔

اِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ○ لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ○